Daily PUBLIC KARACHI

روزنامہ پبلک کراچی

ایڈیٹر انچیف وسیم احمد

جلد 12 | ہفتہ 31 اکتوبر 2026ء 18 جمادی الاول 1448ھ صفحات 4 قیمت 5 روپے | شمارہ 220

صدر، وزیراعظم آزاد کشمیر کا وفاقی حکومت کی معاونت بڑھانے پر زور، عوام کی امنگوں کے مطابق مؤثر، نتیجہ خیز اقدامات جاری رکھنا ہونگے، وفاقی وزیر خارجہ کی دوران ملاقات گفتگو

صدر مملکت آزاد جموں و کشمیر سردار اسحاق ڈار کی ملاقات

ترقی اور خوشحالی کیلئے مکمل تعاون جاری رکھیں گے

نائب وزیراعظم کا آزاد قیادت کے اقدامات پر اظہار اعتماد، ملاقات میں ترقی، عوامی فلاح و بہبود، معاشی استحکام، ترقیاتی منصوبوں کو تیز کرنے اور دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا



اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار سے صدر آزاد کشمیر ڈاکٹر محمد یعقوب خان اور وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی نے ملاقات کی۔ ملاقات میں آزاد کشمیر کی ترقی، عوامی فلاح و بہبود، معاشی استحکام، آزاد کشمیر میں ترقیاتی منصوبوں کو تیز کرنے اور دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے آزاد کشمیر کی قیادت کے اقدامات پر اظہار اعتماد کا اظہار کیا اور حکومت پاکستان کی جانب سے آزاد کشمیر کی ترقی اور خوشحالی کے لیے مکمل تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ وفاقی وزیر ڈاکٹر طارق فضل چوہدری بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ملاقات کے دوران آزاد کشمیر میں سیاحت کی ترقی اور راہم شاہراہوں کے منصوبے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)



اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

بدعنوانی کا خاتمہ ترجیح ایک روپے کی بھی کرپشن ثابت ہوئی تو استعفیٰ دے دوں گی، مریم نواز

کرپشن کے خلاف بھرپور مہم جاری ہے، رشوت لینے والے ملازمین کو نوکری سے فارغ کیا جا رہا ہے، بدعنوانی کا خاتمہ ترجیح ہے، مریم نواز

کوئی ملک خود کو بدلتے تقاضوں سے ہم آہنگ کیے بغیر ترقی نہیں کر سکتا، صنعت کاروں کو بھتہ خوری سے آزاد ماحول فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے

لاہور (نمائندہ خصوصی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے کاروباری برادری کو پیشکش کی ہے کہ وہ صوبے میں بزنس لے کر آئیں، میں نہیں پوچھوں گی آپ پیسہ کہاں سے لا رہے ہیں"۔ پنجاب انویسٹمنٹ فاروبلیم اپر پنجاب ایڈوائزری کونسل منعقدہ ایک افطار ڈنر سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کوئی ملک خود کو بدلتے تقاضوں سے ہم آہنگ کیے بغیر ترقی نہیں کر سکتا۔ پاکستان کو پائیدار معاشی ترقی کیلئے صرف دو بیرونی قوموں کی تیار کردہ اشیا کا صارف بننے کے بجائے خود چین کا، صنعت کار اور عالمی سرمایہ کار پسندیدہ منصوبے کی اقتصادی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کوئی ملک خود کو بدلتے تقاضوں سے ہم آہنگ کیے بغیر ترقی نہیں کر سکتا۔ پاکستان کو پائیدار معاشی ترقی کیلئے صرف دو بیرونی قوموں کی تیار کردہ اشیا کا صارف بننے کے بجائے خود چین کا، صنعت کار اور عالمی سرمایہ کار پسندیدہ منصوبے کی اقتصادی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کوئی ملک خود کو بدلتے تقاضوں سے ہم آہنگ کیے بغیر ترقی نہیں کر سکتا، صنعت کاروں کو بھتہ خوری سے آزاد ماحول فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے، مریم نواز نے کہا کہ ایک روپے کی بھی کرپشن ثابت ہوئی تو استعفیٰ دے دوں گی، پنجاب میں کرپشن کے خلاف بھرپور مہم جاری ہے، رشوت لینے والے ملازمین کو نوکری سے فارغ کیا جا رہا ہے، بدعنوانی کا خاتمہ ترجیح ہے، مریم نواز نے کہا کہ کوئی ملک خود کو بدلتے تقاضوں سے ہم آہنگ کیے بغیر ترقی نہیں کر سکتا۔ پاکستان کو پائیدار معاشی ترقی کیلئے صرف دو بیرونی قوموں کی تیار کردہ اشیا کا صارف بننے کے بجائے خود چین کا، صنعت کار اور عالمی سرمایہ کار پسندیدہ منصوبے کی اقتصادی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کوئی ملک خود کو بدلتے تقاضوں سے ہم آہنگ کیے بغیر ترقی نہیں کر سکتا، صنعت کاروں کو بھتہ خوری سے آزاد ماحول فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے، مریم نواز نے کہا کہ ایک روپے کی بھی کرپشن ثابت ہوئی تو استعفیٰ دے دوں گی، پنجاب میں کرپشن کے خلاف بھرپور مہم جاری ہے، رشوت لینے والے ملازمین کو نوکری سے فارغ کیا جا رہا ہے، بدعنوانی کا خاتمہ ترجیح ہے، مریم نواز نے کہا کہ ایک روپے کی بھی کرپشن ثابت ہوئی تو استعفیٰ دے دوں گی، پنجاب میں کرپشن کے خلاف بھرپور مہم جاری ہے، رشوت لینے والے سرکاری ملازمین کو نوکری سے فارغ کیا جا رہا ہے، بدعنوانی کا خاتمہ ترجیح ہے، مریم نواز نے کہا کہ ایک روپے کی بھی کرپشن ثابت ہوئی تو استعفیٰ دے دوں گی، پنجاب میں کرپشن کے خلاف بھرپور مہم جاری ہے، رشوت لینے والے سرکاری ملازمین کو نوکری سے فارغ کیا جا رہا ہے، بدعنوانی کا خاتمہ ترجیح ہے، مریم نواز نے کہا کہ قومی بی ڈی پی میں پنجاب کا حصہ نمایاں ہے، پنجاب میں 25، 25 سال بنائے قحبے ختم کرائے، تجاوزات ختم کر کے بازاروں کو کشادہ کیا گیا، صنعت کی سہت ہر شعبہ تجدیلی سے گزر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

پنجاب اسکول ایجوکیشن اتھارٹی کے وفد کا پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد کا دورہ

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) پنجاب اسکول ایجوکیشن اتھارٹی ہیری پور کے 60 طلباء اور 06 فیکلٹی ممبران پر مشتمل ایک گروپ نے پارلیمنٹ ہاؤس، اسلام آباد کا اسٹاڈی دورہ کیا۔ وفد کا پارلیمنٹ ہاؤس آمد پر سینیٹ سیکرٹریٹ کے حکام نے خوش آمدید کہا۔ وفد کا سینیٹ میڈیا سیل کے دورے کے دوران پارلیمنٹ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

مولانا صاحب کی تقریر میں بعض الفاظ ادا نہ ہوتے تو بہتر تھا، بیرسٹر گوہر

سیاسی قیادت اور جمہوریت کو نقصان پہنچانے والے اقدامات سے گریز کرنا چاہیے

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ مولانا صاحب کی تقریر میں بعض الفاظ ادا نہ ہوتے تو بہتر تھا، ان کی تقریر کے جواب میں جس طرح حملے کیے گئے وہ بھی نامناسب ہیں، سیاسی قیادت اور جمہوریت کو نقصان پہنچانے والے اقدامات سے گریز کرنا چاہیے۔ پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بیرونی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)



اسلام آباد، وفاقی وزیر احسن اقبال اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پنجاب اسکول ایجوکیشن اتھارٹی کے وفد کا پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد کا دورہ

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) پنجاب اسکول ایجوکیشن اتھارٹی ہیری پور کے 60 طلباء اور 06 فیکلٹی ممبران پر مشتمل ایک گروپ نے پارلیمنٹ ہاؤس، اسلام آباد کا اسٹاڈی دورہ کیا۔ وفد کا پارلیمنٹ ہاؤس آمد پر سینیٹ سیکرٹریٹ کے حکام نے خوش آمدید کہا۔ وفد کا سینیٹ میڈیا سیل کے دورے کے دوران پارلیمنٹ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

مولانا صاحب کی تقریر میں بعض الفاظ ادا نہ ہوتے تو بہتر تھا، بیرسٹر گوہر

سیاسی قیادت اور جمہوریت کو نقصان پہنچانے والے اقدامات سے گریز کرنا چاہیے

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ مولانا صاحب کی تقریر میں بعض الفاظ ادا نہ ہوتے تو بہتر تھا، ان کی تقریر کے جواب میں جس طرح حملے کیے گئے وہ بھی نامناسب ہیں، سیاسی قیادت اور جمہوریت کو نقصان پہنچانے والے اقدامات سے گریز کرنا چاہیے۔ پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بیرونی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

بجلی 2 روپے 56 پیسے فی یونٹ مہنگی کرنے کی درخواست پر فیصلہ محفوظ

صارفین پر 32 ارب 66 کروڑ کا اضافی بوجھ منتقل ہونے کا خدشہ، مجموعی طور پر 12 ارب 76 کروڑ یونٹ بجلی فروخت کی گئی

ستمبر میں اوسط فیول لاگت 10 روپے 2 پیسے فی یونٹ رہی، ستمبر میں اوسط فیول لاگت کا تخمینہ 7 روپے 46 پیسے لگایا گیا تھا

اسلام آباد (مباح نیوز) نیپرا نے جنوری فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ کے ذریعے بجلی 2 روپے 56 پیسے فی یونٹ مہنگی کرنے کی درخواست پر فیصلہ محفوظ کر لیا۔ کراچی سمیت ملک بھر کے بجلی صارفین کیلئے فی یونٹ بجلی 2 روپے 56 پیسے مہنگی ہونے سے صارفین پر 32 ارب 66 کروڑ روپے کا اضافی بوجھ منتقل ہو (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)



اسلام آباد، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اور جمہوریہ سنگاپور کے وزیر خارجہ خطاب کر رہے ہیں

پاکستان، سنگاپور کے مابین دوطرفہ، کثیر جہتی فورمز پر مسلسل تعاون کے عزم کا اعادہ، عملی پیشرفت کرنا ہے، شہباز شریف، ڈاکٹر ویوین بالاکرشنن

ملاقات میں علاقائی، بین الاقوامی پیش رفت پر خیالات کا تبادلہ، دوطرفہ، کثیر جہتی فورمز پر مسلسل تعاون کے عزم کا اعادہ، شہباز شریف، ڈاکٹر ویوین بالاکرشنن

اسحاق ڈار اور سنگاپور کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ویوین بالاکرشنن کی سربراہی میں مذاکرات، سفارتی تعلقات کو اقتصادی روابط میں بدلنے اور مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر زور

اسلام آباد (نیوز ایجنسیاں) سنگاپور کے وزیر برائے امور خارجہ ڈاکٹر ویوین بالاکرشنن نے اسلام آباد میں وزیر اعظم محمد شہباز شریف سے ملاقات کی۔ وزیراعظم نے سنگاپور کے ساتھ دو طرفہ تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اس سال دونوں ممالک سفارتی تعلقات کے قیام کی 60 ویں سالگرہ منا رہے ہیں۔ وزیر اعظم نے سنگاپور کی شاندار اقتصادی ترقی، جدت اور ترقی کے شعبے میں حاصل (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

قومی اسمبلی سے انتخابی اصلاحاتی کمیٹی منظور، نوٹیفکیشن جلد جاری ہوگا، اسحاق ڈار

انتخابی اصلاحات کسی ایک جماعت کا نہیں، مشترکہ قومی معاملہ ہیں، وفاقی وزیر

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر فاضل چوہدری نے کہا ہے کہ قومی اسمبلی سے الیکشن ریفارمز کمیٹی کی تشکیل کی منظوری دی جا چکی ہے، جس کے بعد اسپیکر قومی اسمبلی جلد کمیٹی کے قیام کا باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کریں گے۔ نجی ٹی وی کے مطابق وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر فاضل چوہدری نے کہا کہ کمیٹی کے اراکین کے ناموں کو حتمی شکل دینے کا عمل ابھی باقی ہے۔ قومی اسمبلی میں جب موشن فلور کی گئی تو تحریک انصاف نے اس کی حمایت نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ مجوزہ انتخابی اصلاحات کسی ایک جماعت کا نہیں، مشترکہ قومی معاملہ ہیں، وفاقی وزیر

پی ٹی آئی کی صوبے میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے خاتمہ کیلئے مذاکراتی کمیٹی قائم

بیرسٹر گوہر نے 48 گھنٹے میں کمیٹی کے باضابطہ اعلان کی یقین دہانی کرائی، ذرائع

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) پی ٹی آئی کی سہ رکنی پارلیمانی کمیٹی نے مذاکرات کے لیے 6 رکنی کمیٹی قائم کر دی۔ ذرائع نے بتایا کہ پارلیمانی کمیٹی اجلاس میں 46 اراکین نے شرکت کی، پارٹی چیئرمین بیرسٹر گوہر بھی اجلاس میں شریک تھے۔ ذرائع کے مطابق مذاکراتی کمیٹی صوبے میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے خاتمہ کے لئے مذاکرات کریگی، مذاکراتی کمیٹی میں بیرسٹر گوہر علی امین گنڈاپور، اور نور الحق قادری شامل ہونگے، کے پی اسمبلی کے 3 اراکین کو بھی کمیٹی میں شامل کیا جائے گا۔ ذرائع نے کہا کہ علی امین گنڈاپور (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

رانا مشہود احمد خان کی بیجنگ میں بین الاقوامی کانفرنس میں شرکت

سیکرٹریٹ کے قیام اور صنعتوں کی ضروریات کے مطابق جدید تربیتی پروگرامز پر بھی روشنی ڈالی

بیجنگ (خصوصی رپورٹر) پیپرمین وزیراعظم یوتھ پروگرام رانا مشہود احمد خان نے بیجنگ میں 13 ممالک کی شرکت سے منعقدہ بین الاقوامی کانفرنس میں شرکت کی اور شرکا کو وزیراعظم یوتھ پروگرام کے تحت نوجوانوں کی تعلیمی فنی تربیت، ہنرمندی کے فروغ اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لئے جاری اقدامات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے چین کے معروف اداروں بشمول ہواوے اور علی بابا کے ساتھ تعاون، چین میں وزیراعظم یوتھ پروگرام کے سیکرٹریٹ کے قیام اور صنعتوں کی ضروریات کے مطابق جدید تربیتی پروگرامز پر بھی روشنی ڈالی۔ کانفرنس میں تکنیکی تعلیم، ڈیزرز کی تربیت، گرین ارتھی، الیکٹرک وہیکلز اور زراعت سمیت مختلف شعبوں میں بین الاقوامی تعاون کو فروغ دینے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعظم یوتھ پروگرام پاکستانی نوجوانوں کو عالمی معیار کی فنی تربیت، جدید ٹیکنالوجی اور روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنے کے لئے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

خیبر پختونخوا پولیس کی جانب سے اینٹی ڈرون سسٹم متعارف

پولیس نے پاکستان میں پہلی دفعہ پی اے ڈی یونٹ قائم کیا، اعجاز احمد

پشاور (خصوصی رپورٹر) خیبر پختونخوا کے ڈی آئی جی آئی جی اعجاز احمد نے کہا ہے کہ صوبے کی پولیس نے پاکستان میں پہلی دفعہ پی اے ڈی یونٹ قائم کیا ہے۔ ڈی آئی جی آئی جی نے بریفنگ میں بتایا کہ ہم نے سیف سٹی کیمروں کے ساتھ اینٹی ڈرون سسٹم کو منسلک کیا، سسٹم کا مکمل ڈیٹا کنٹرول روم میں نظر آئے گا، ڈرون سرد یلفس کی رینج 5 سے 10 کلومیٹر ہوگی، اینٹی ڈرون سسٹم کسی بھی ڈرون حملے کو ناکام بنائے گا، صوبے بھر کے ڈرون لائیو مناظر بھی سیف سٹی کنٹرول روم میں مانیٹر کی جائیں گے۔ ڈرون کو کنٹرول بھی اس ہی کنٹرول روم سے کیا جائے گا، سیف سٹی کے لیے انٹرنیٹ بہت ضروری ہے، جہاں انٹرنیٹ کی سہولت نہیں وہاں سیارہ کے ساتھ معاہدہ کیا ہے، سیٹلائٹ کے ذریعے کمیونیکیشن نیٹ ورک بحال رہے گا۔



اسلام آباد، وفاقی وزیر پیٹرولیم اعظم خٹک بریفنگ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن انتخابات، خیبر پختونخوا کے حتمی نتائج جاری

نشست پر انڈیپنڈنٹ گروپ کے سید امجد شاہ 181 ووٹ لے کر آگے، الیکشن کمیٹی

پشاور (خصوصی رپورٹر) سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سالانہ انتخابات میں خیبر پختونخوا سے تمام اہم نشستوں پر انڈیپنڈنٹ گروپ نے واضح برتری حاصل کر لی ہے۔ الیکشن کمیٹی کے حتمی نتائج کے مطابق خیبر پختونخوا میں صدارت کی نشست پر انڈیپنڈنٹ گروپ کے سید امجد شاہ 181 ووٹ حاصل کر کے آگے رہے، جبکہ ان کے مدمقابل پروفیشنل گروپ کے سردار امان خان نے 117 ووٹ حاصل کیے۔ جنرل سیکرٹری کی سیٹ پر انڈیپنڈنٹ گروپ کے عارف اعوان 164 ووٹوں کے ساتھ کامیاب رہے اور پروفیشنل گروپ کے مہاں عرفان اکرم کو 110 ووٹ ملے۔ نائب صدارت کی نشست پر انڈیپنڈنٹ گروپ کے حضرت بیدار 177 ووٹ لے کر کامیاب رہے، جبکہ پروفیشنل گروپ کے محی الدین ہمایوں 120 ووٹ حاصل کر سکے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)



خاتون اول اور رکن قومی اسمبلی آصفہ بھٹو سے اراکین پارلیمنٹ سے ملاقات کر رہی ہیں

پشاور، ایل پی جی کی قیمت میں کمی نہ آسکی

فی کلو قیمت 550 سے 650 روپے تک برقرار

پشاور (خصوصی رپورٹر) پشاور میں سرکاری نرخنامے کے برعکس ایل پی جی کی من مانی قیمتوں پر فروخت کا سلسلہ جاری ہے، جہاں فی کلو قیمت 550 سے 650 روپے تک برقرار ہے۔ مارکیٹ ذرائع کے مطابق پشاور میں ایل پی جی 12 کلوگرام کا سلنڈر 7 ہزار 800 روپے تک میں فروخت ہو رہا ہے۔ شہر کے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

بلوچستان میں فورسز کے خلاف دہشت گردوں کی کوشش ناکام بنادی، 5 دہشت گرد ہلاک، 2 پولیس اہلکار شہید

لکی مروت اور باجوڑ میں دہشت گردوں کی فائرنگ، 2 پولیس اہلکار شہید، جوابی کارروائی میں دونوں مسلح افراد ہلاک

سیکورٹی فورسز بلوچستان سے فتنہ الہندوستان کی دہشت گردی کی لعنت کے مکمل خاتمے تک پرعزم ہیں، سیکورٹی ذرائع

کوئٹہ، پشاور (نیوز ایجنسیاں) بلوچستان میں سیکورٹی فورسز نے بروقت موثر کارروائی کرتے ہوئے فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے ایک حملے کی کوشش ناکام بنا دی۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق سیکورٹی فورسز نے فتنہ الہندوستان کے حملے کے خلاف موثر اور فوری کارروائی کرتے ہوئے 5 دہشت گرد مار گرائے۔ فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں نے ضلع لکی مروت کے علاقے کھلے پر عزم ہیں۔ بیرسٹر گوہر کا کہنا ہے کہ ہم اس تبدیلی کی قیادت کریں گے یا چیک پوسٹ کو کم درجے کے ڈرونز سے نشانہ بنانے کی کوشش کی، بروقت ردعمل میں پانچوں ڈرون ہدف تک پہنچنے سے پہلے ہی تباہ کر دیے گئے، کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا، سیکورٹی فورسز بلوچستان سے دہشت گردی کی لعنت کے مکمل خاتمے تک پرعزم ہیں۔ بیرسٹر گوہر کا کہنا ہے کہ ہم اس تبدیلی کی قیادت کریں گے یا علاقوں لکی مروت اور باجوڑ میں فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کی فائرنگ سے 2 پولیس اہلکار شہید ہو گئے جبکہ پولیس کی جوابی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)



اسلام آباد، پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر خان قومی اسمبلی کے اجلاس میں شریک ہیں

سہیل آفریدی پروٹیکٹڈ کسٹڈی میں ہے، بیرسٹر گوہر

بیرسٹر سیف، دیگر پارٹی قائدین نے ہمارے موقف کی تصدیق کی ہے

صحت کارڈ میں خوردبرد کے حوالے سے جاؤہ لیا جا رہا ہے، صحت کارڈ بند نہیں ہو گا

پشاور (خصوصی رپورٹر) پشاور ہائیکورٹ کے چیف جسٹس نے کہا ہے کہ صحت کارڈ میں خوردبرد کے حوالے سے جاؤہ لیا جا رہا ہے، صحت کارڈ بند نہیں ہوگا، صوبے کے ایم ایز کو میں اقرباپروری پر تحفظات ہیں، بدقسمتی لوگوں کے علاوہ دیگر کی تعیناتیاں کا جاؤہ لیا جا رہا ہے، پشاور میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے ثمر بلور نے کہا کہ خیبر پختونخوا بھر میں تجاوزات کے خلاف آپریشن جاری ہیں، بظیر کسی سیاسی دباؤ کے آپریشن جاری رہیں گے، تجاوزات کے خلاف آپریشن پر خیبر پختونخوا حکومت کے وزیر ریحان دین کا ثمر بلور کو فون، ثمر بلور نے کہا کہ ریحان دین کو فون کیا تھا، ریحان دین نے کہا کہ آپریشن روک دیں، ہم نے کہا کہ آپریشن نہیں روکیں گے، ریحان دین نے کہا کہ ہم آپ کے ساتھ ہیں، ہم نے کہا کہ آپریشن جاری رہ

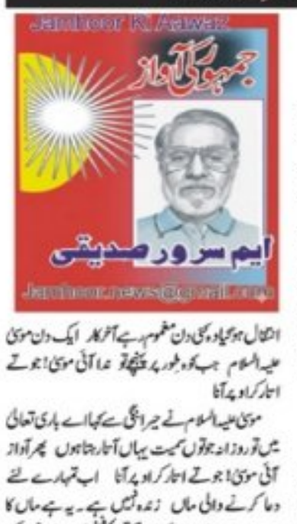
ملک کیسے چلے گا؟

پاکستان اس وقت جس قدر مشکلات سے دوچار ہے ماضی میں ایسا کبھی نہیں تھا۔ خاص طور پر تجارت کے حوالے سے۔ بھارت کے ساتھ ہماری تجارت تو پہلے ہی ایک عرصے سے بند ہے، افغانستان کو ہم ایک آنکھ نہیں بھاتے۔ یہ سرحد اکتوبر 2025ء سے بند ہے۔ چین کے ساتھ یک طرفہ تجارت جاری ہے، یعنی وہاں سے 90 فیصد چیزیں درآمد کی جا رہی ہیں اور اکا دکا پراڈکٹ اُسے فروخت کی جاری ہے۔ پھر ایران کے ساتھ تجارت رہی تھی ...وہ بھی مکمل ہے۔ اگر معاشی طور پر ہم دیکھیں تو اس وقت پاکستان ایک ایسے معاشی دوراہے پر کھڑا ہے جہاں اسے فیصلہ کرنا ہے کہ وہ اپنی جغرافیائی اہمیت کو تجارت، صنعت اور خوش حالی میں تبدیل کرے گا یا سرحدوں کی بندش، مفادِ عامہ کشیدگی اور باہمی بداعتمادی کے باعث اپنے لیے مزید مشکلات پیدا کرتا رہے گا۔ ایک طرف حکومت معاشی استحکام، برآمدات میں اضافے اور غیر ملکی سرمایہ کاری کے دعوے کرتی ہے، دوسری طرف ہمسایہ ممالک کے ساتھ تجارتی راستے بند یا محدود ہونے کی خبریں سامنے آتی ہیں۔ سوال یہ ہے کہ آخر پاکستان اپنی معیشت کو وسعت کیسے دے گا، اگر اس کے قریب ترین بازاروں تک رسائی ہی مشکل بنا دی جائے؟ دنیا کی معاشی تاریخ بتاتی ہے کہ تجارت نے قوموں کو ایک دوسرے کے قریب لانے، شہروں کو آباد کرنے، روزگار پیدا کرنے اور ریاستوں کو خوش حال بنانے میں بنیادی کردار ادا کیا ہے۔ آج کی ترقی یافتہ دنیا میں معاشی طاقت صرف اس بات سے نہیں ناپی جاتی کہ کوئی ملک کتنی اشیا خود تیار کرتا ہے، بلکہ اس سے بھی کہ وہ کتنی کامیابی سے مالی منڈیوں تک رسائی حاصل کرتا یا اپنی مصنوعات برآمد کرتا اور دوسرے ممالک کے ساتھ پیداواری تعلقات قائم کرتا ہے۔ یورپ کی مثال ہمارے سامنے ہے۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد فرانس اور جرمنی کے درمیان تاریخی دشمنی موجود تھی، لیکن دونوں ممالک نے کوئلے اور فولاد کی مشترکہ پیداوار کے ذریعے تعاون کی بنیاد

علی احمد ڈھلوں

رکھی۔ 1951ء میں یورپی کوئلہ و فولاد برادری کے قیام نے بعد میں یورپی اقتصادی اور سیاسی اتحاد کی راہ ہموار کی۔ اس تجربے کا بنیادی سبق یہ تھا کہ ساتھ دشمنیاں ہمیشہ کے لیے معاشی تعاون کی راہ میں رکاوٹ نہیں بنی چاہئیں۔ جب مشترکہ مفادات مضبوط ہوتے ہیں تو تنازعات کے حل کے امکانات بھی بڑھتے ہیں۔ اسی طرح جنوب مشرقی ایشیا میں آسیان (ASEAN) ممالک نے علاقائی تعاون، سرمایہ کاری اور تجارتی روابط کے ذریعے اپنی معاشی حیثیت مضبوط کی۔ مالی پیک کے مطابق، جنوب مشرقی ایشیا میں علاقائی تجارت کا حصہ تقریباً 25 فیصد ہے، جبکہ جنوبی ایشیا میں یہ جائزہ محض 5 فیصد کے لگ بھگ رہا ہے۔ مالی پیک جنوبی ایشیائی ممالک کے درمیان تجارتی رکاوٹوں کو کم کرنے اور روابط بہتر بنانے پر زور دیتا ہے۔ یہ فرق ہمیں بتاتا ہے کہ کھلے میں تجارت کے دروازے کھولنے سے کتنے معاشی امکانات پیدا ہو سکتے ہیں۔ اگر دیکھا جائے تو ہمارا کوئی سمجھدار اور عوام دوست حکومت آئے تو پاکستان کا جغرافیہ ہی اُس کے لیے تحفہ ہوگا کیوں کہ ہمارے مشرق میں بھارت، مغرب میں ایران اور افغانستان، شمال میں چین اور اس سے آگے وسطی ایشیا کی ریاستیں واقع ہیں، جبکہ جنوب میں بحیرہ عرب موجود ہے۔ یہ محلِ وقوع پاکستان کو ایک ایسے تجارتی پل میں تبدیل کر سکتا ہے جو جنوبی ایشیا کو مشرق وسطیٰ اور وسطی ایشیا سے ملائے۔ اس سے بھی بڑھ کر تاریخ یہ ثابت کرتا ہے کہ آج کے پاکستان کے اہم شہر، خصوصاً لاہور، ملتان اور پشاور، صدیوں تک علاقائی تجارت کے اہم مراکز رہے۔ قدیم زمینی راستے برصغیر کو ایران، افغانستان اور وسطی ایشیا سے ملاتے تھے۔ مغل دور میں شاہراہوں، سراؤں، منڈیوں اور تجارتی مراکز کی ترقی نے آمدورفت اور کاروبار کو فروغ دیا۔ سولھویں صدی میں شیر شاہ سوری کی جانب سے شاہراہوں اور مسافروں کی سہولتوں کو بہتر بنانے کی کوششیں بھی اسی تاریخی روایت کا حصہ تھیں۔ پشاور سے وسطی ایشیا کی سمت جانے والے راستے ہوں یا لاہور اور ملتان کی تاریخی منڈیاں، ان علاقوں کی اہمیت صرف زراعت یا مقامی پیداوار تک محدود نہیں تھی۔ یہ شہر مختلف خطوں کے درمیان اشیا، ثقافت اور خیالات کے تبادلے کے مراکز تھے۔ اب راستے آباد ہوتے تھے تو منڈیاں بھی ترقی کرتی تھیں۔ تاجروں کو روزگار ملتا تھا اور ریاست کو محصولات حاصل ہوتے تھے۔ آج پاکستان کے لیے اصل سوال یہ ہے کہ جب ہمارے پاس یہ جغرافیائی فائدہ موجود ہے تو ہم اسے معاشی طاقت میں تبدیل کرنے میں کیوں ناکام ہیں؟ ایران کے ساتھ سرحدی تجارت کے مسئلے میں سیکڑوں مال بردار گاڑیوں کے پھنسنے اور ایل پی جی کی فراہمی متاثر ہونے کی اطلاعات سامنے آتی ہیں۔ اس صورت حال سے صرف بڑے درآمد کنندگان یا برآمد کنندگان متاثر نہیں ہوتے، بلکہ ڈرائیورز، مزدور، کلیئرنگ ایجنٹ، چھوٹے دکاندار اور عام صارف بھی اس کی قیمت ادا کرتے ہیں۔ اور پاکستان تو پہلے ہی مہنگائی، بیرونی ادائیگیوں کے دباؤ، برآمدات بڑھانے کی ضرورت اور روزگار کے مسائل سے دوچار ہے۔ ایسے حالات میں تجارت کے راستے بند ہونا معاشی مشکلات میں اضافے کا سبب بن سکتا ہے۔ میں تو کہتا ہوں کہ ہمیں افغانستان کے ساتھ حالات کو بھی کسی طرح نارمل کرنا چاہیے کیوں کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان تجارت کی اہمیت صرف دو ملکوں کی باہمی خرید و فروخت تک محدود نہیں۔ افغانستان پاکستان کے لیے وسطی ایشیا کی منڈیوں تک رسائی کا ایک اہم راستہ بھی ہے۔ ازبکستان، تاجکستان اور دیگر وسطی ایشیائی ریاستوں کے ساتھ تجارت بڑھانے کے لیے زمینی راستوں، بہتر ٹرانسپورٹ اور موثر کسٹمز نظام کی ضرورت ہے۔ اسی طرح افغانستان، ایران، بھارت اور وسطی ایشیا کے ساتھ تجارتی امکانات کا جائزہ لینا چاہیے۔ بھارت کے ساتھ تعلقات میں سیاسی اور سکیورٹی اختلافات اپنی جگہ، لیکن جہاں تک ممکن ہو، قانونی اور باہمی مفاد پر مبنی تجارتی روابط کے امکانات کو نظرانداز نہیں کرنا چاہیے۔ بلوچستان میں سونوں، گوداموں، کسٹمز سہولتوں اور مقامی کاروبار کی ترقی کے بغیر سرحدی تجارت کے ڈھانچہ عوام تک پوری طرح نہیں پہنچ سکتے۔ اسی طرح غیر ملکی خوراک کے تاجروں اور ٹرانسپورٹرز کو بھی پائیدار تجارتی پالیسی کی ضرورت ہے۔ تجارت میں اضافے کے لئے حکومت کو کاروباری برادری کے ساتھ مسلسل مشاورت کرنی چاہیے۔ تجارت کے فیصلے صرف سرکاری دفاتر میں نہیں ہونے چاہئیں، بلکہ ان لوگوں کی رائے بھی شامل ہونی چاہیے جن کا سرمایہ، روزگار اور کاروبار ان فیصلوں سے براہِ راست متاثر ہوتا ہے۔

کیوں رات بھر نہیں آتی؟



یہ شعر آپ میں سے بیشتر نے یقیناً سنا ہوگا
کون کہتا ہے موت آئی تو مر جاؤں گا
میں تو دریا ہوں سمندر میں اتر جاؤں گا

اس کا مطلب ہے موت...زندگی کے تسلسل کا ہی نام ہے یہ بات عین اسلام ہے ...کوئی فوت ہو جائے تو کہا جاتا ہے فلاں کا انتقال ہو گیا یعنی وہ اس دنیا سے اگلی دنیا میں (انسٹرہو گیا انتقال کی نرم زمین کی تریڈ و فروخت میں بھی استعمال کی جاتی ہے آپ نے یہ بھی سنا ہوگا فلاں بزرگ کا وصال ہو گیا وصال کے معانی ہی ملنے کے ہیں ہجر و وصال سے اولیاء کرام، شاعروں اور عاشقوں کا گہرا رشتہ ہے مرزا غالب نے اس ضمن میں بڑے مزے کی بات کی ہے جو مسیحی جسم نے پنجابی میں اس کا مفہوم ترجمہ کر کے یوں ادا کر دیا ہے

جھاڑیوں بھرتے جھاڑیں وصال ہوسے
دکھوں دکھ وہ وہاں دیاں لتہ تاں نیں

ہمارے خیال میں زندگی کی سب سے بڑی سچائی موت ہے جس سے انکار ممکن ہی نہیں لیکن ہم دنیا دار سمجھتے ہی نہیں ہیں دنیا کے میلوں اور جھمیلوں میں پڑے ہوئے ہیں اور ہر شخص نے دولت کے پہاڑ اکٹھے کرنے کو مقصد حیات بنا لیا ہے۔ اولاد کے لئے والدین کا سایہ سر سے اٹھ جانا ایک بڑا سانحہ ہوتا ہے" جبلیل القدر پیغمبر حضرت موسیٰ علیہ السلام اکثر اللہ تبارک تعالیٰ سے ہمکلام ہونے کے لئے کوہ طور جایا کرتے تھے وہیں سے انہیں ہدایات اور احکام ملتے تھے اسی دوران حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا انتقال ہو گیا وہ بھی دن معلوم ہے آخر کار ایک دن موسیٰ علیہ السلام جب کوہ طور پر پہنچے تو عزرائیل آئے موسیٰ ! جوتے اتار کر واپر آؤ

موسیٰ علیہ السلام نے میرا بھی سے کہا اے باری تعالیٰ میں تو روزانہ جوتوں سمیت یہاں آتا رہتا ہوں پھر آواز آئی موسیٰ ! جوتے اتار کر اوپر آؤ اب تمہارے لئے دعا کرنے والی ماں زندہ نہیں ہے۔ یہ ہے ماں کا رتبہ ...ہم دنیا داروں کو اس ہستی کی فضیلت بتانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے نبی کو ماں کی شان سے آگاہ کر دیا۔ میاں محمد بخش نے کیا خوب کہا ہے

بھراں بھراواں دے دردی ہندے
بھراں بھراواں دیاں بھراواں
بے سرا تاج محمد ماواں ٹھنڈیاں چھاواں

دنیا فانی ہے، اس میں کوئی آدمی بھی ہمیشہ کے لیے نہیں رہتا، ہر آدمی پر موت طاری ہو جاتی ہے، کبھی دکھی دن روح اپنے جسم عنصری سے پرواز کر جاتی لیکن ماں ماں ہوتی ہے اسی کے پاؤں تلے جنت ہے۔ حضرت عثمان غنیؓ نے ایک مرتبہ اپنے بیٹے سے کہا میرے بیٹے جاؤ دنیا سے جنت کی مٹی لے کر آجاؤ وہ گیا تھوڑی دیر بعد مٹی لے کر آگیا، کہا کہ یا حضرت عثمان غنیؓ" نے اور بیٹا بھی تو عثمان غنیؓ کا تھا اس نے بھی کمال کر دیا۔ یہی بات ہے یہ کہ اللہ تعالیٰ برتن میں دیکھ کر منکھن ڈالتا ہے۔ عثمان غنیؓ نے اپنے بیٹے سے کہا میرے بیٹے دنیا میں کہاں سے جنت کی مٹی لے کر آیا ہے؟ بیٹے نے کہا ابو جان! میں نے اپنی ماں کے قدموں کے نیچے سے مٹی اٹھائی ہے یہ حقیقت ہے کہ یہ مٹی جنت کی ہے، عثمان غنیؓ نے بیٹے کو شاباش دی۔ سچ ہے

موت کے پنجرے خالی ہیں انہیں مت بھولو
جانے کب کون سی تصویر سجا دی جائے؟

شنید ہے امام اہل سنت احمد رضا خان بریلوی کا جنازہ اتنا بڑا تھا کہ جس بار نماز جنازہ ادا کی گئی پھر بھی بہت سے لوگوں کو یہ کہتے سنا گیا کہ وہ ان کی نماز جنازہ پڑھنے کی سعادت سے محروم رہ گئے ہیں۔ مجاہد ملت مولانا عبدالستار خان نیازی کی وفات پر پورا عالم اسلام سوگوار تھا آپ کا نماز جنازہ بھی بار بار ادا کیا گیا اور جنوں مقامات پر غائبانہ نماز جنازہ بھی پڑھا گیا اسی طرح بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح، امام اہلسنت مولانا شاہ احمد نورانی، مولانا حامد علی خان ، مولانا ابوالداؤد محمدی"، ڈاکٹر اسرار احمد، غزالی" دوران سید سعید احمد کاظمی اور ڈاکٹر عبدالحی ایسی شخصیات تھے کہ ان کی وفات کی خبر سنتے ہی لوگ دھاڑیں مارتے ہوئے گھروں سے نکل آئے نماز جنازہ میں ہزاروں لاکھوں لوگ شریک ہوئے۔ محترمہ بے نظیر بھٹو، عبدالستار ایدھی، نظام حیدرآباد، شاہ فیصل شہید، غازی ممتاز حسین قادری اور علامہ خادم حسین رضوی کے جنازے تاریخی تھے مگر شاید کسی کی تعداد کو گننا ممکن نہ تھا۔ حضرت مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی" بہت بڑے عالم اور سچے عاشق رسول تھے یہ وہ عالم دین ہیں جب دنیا سے وصال فرما گئے قبر میں اتارا گیا چند لمحات کے بعد ان کی قبر پر خود بخود سبزہ پیدا ہو گیا جو آج تک پورے سے محبت کی دلیل ہے۔ وہ جب کسی کی ماں کی فوتگی پر تعزیت کے لیے تشریف لے جاتے تو یہ جملہ کہتے "بھلیا ساوں ختم نہ ہو دیاں کیوں کہ یہی جہاں سے دوسرے جہاں منتقل ہو جاتی ہیں ان کی دعائیں اولاد کے لیے جاری رہتی ہیں۔ خوش نصیب وہ ہیں جو نیک لوگوں کے نماز جنازہ میں شریک ہوتے ہیں۔ کبھی یوں بھی ہوتا ہے کہ جنازہ میں شرکت کی وجہ سے معافی مل جاتی ہے اور جنازہ پڑھنے والوں کی بخشش کر دی جاتی ہے۔ نماز جنازہ میں کتنا پیارا جملہ ہے اللھم اغفر لحیینا اے اللہ ہمارے زندوں کی بخشش فرما۔ وفات پانے والوں کے لئے حکم ان کی نیک اولاد بھی صدقہ جاریہ ہے ، جن کے والدین فوت ہو چکے ہیں وہ ہر روز ان کے لئے دعا کرنا معمول بنالیں۔ جن کے ماں باپ زندہ ہیں وہ ان کی خوب خدمت کریں ہم نے جو کچھ پایا ہے وہ ماں باپ کے جوتوں کے صدقے پایا ہے انسان کے لیے موجودہ دور میں والدین کی عظمت کو سامنے رکھ کر زندگی بسر کرنا عبادت کا اعلیٰ مقام ہے۔ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ میری عبادت کی جائے اپنے والدین کی بھی عبادت ہم سب کو دعوت فکر دے رہی ہے

صاف پانی عوام کا حق



صدا بصحرا
رفیع صحرائی
rafisehraee5586@gmail.com

پانی زندگی ہے۔ انسان، جانور، پرند، درندے، حشرات، درخت اور پودی کائنات کا نظام حیات پانی کے بغیر ادھورا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے پانی کو اپنی عظیم نعمتوں میں شمار کیا ہے، مگر افسوس کہ ہم اپنی نااہلی، غفلت اور بدانتظامی کے باعث اس نعمت کو آلودہ بھی کر رہے ہیں اور آنے والی نسلوں کے لیے اس کے وجود کو خطرے میں بھی ڈال رہے ہیں۔ آج پنجاب کے بھی شہروں اور دیہی علاقوں میں صاف پانی کا حصول ایک بنیادی ضرورت سے بڑھ کر ایک سنگین مسئلہ بن چکا ہے۔

پنجاب کے مختلف شہروں میں گزشتہ برسوں کے دوران زیرِ زمین اور سطحی پانی کی آلودگی میں اضافہ ہوا ہے۔ محدود نالوں کا پانی، ناقص سیوریج نظام، صنعتی فضلہ اور فیکٹریوں و کارخانوں سے خارج ہونے والا زہریلا پانی ہمارے آبی ذخائر کو مسلسل متاثر کر رہا ہے۔ المیہ یہ ہے کہ بہت سے صنعتی اداروں کو اس بات کا پابند نہیں بنایا گیا کہ وہ اپنے گندے پانی کو مناسب طریقے سے صاف کرنے کے بعد ہی اسے خارج کریں۔ نتیجتاً آلودہ پانی زمین میں جذب ہو کر زیرِ زمین پانی کا حصہ بنتا اور بالآخر انسانی صحت کے لیے خطرہ بن جاتا ہے۔

آلودہ پانی متعدد بیماریوں کا سبب بنتا ہے اور ہیپاٹائٹس جیسے امراض کے پھیلاؤ میں بھی اس کا کردار اہم ہے۔ جب ایک خاندان کو پینے کے لیے صاف پانی میسر نہ ہو تو اس کے اثرات صرف صحت تک محدود نہیں رہتے۔ علاج معالجے کے اخراجات بڑھتے ہیں، غریب خاندان مزید غربت کا شکار ہوتے ہیں، بچوں کی تعلیم متاثر ہوتی ہے اور معاشرے کی مجموعی پیداواری صلاحیت کم ہوتی ہے۔ یوں صاف پانی کی عدم دستیابی دراصل صحت، معیشت اور انسانی ترقی تینوں کے لیے خطرہ ہے۔

ایسے حالات میں حکومت پنجاب کی جانب سے سوبے بھر میں واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب اور صاف پانی کی فراہمی کے لیے وسیع منصوبہ بندی ایک خوش آئند اور قابلِ تحسین اقدام ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی زیرِ صدارت صاف پانی اتھارٹی کے خصوصی اجلاس میں جون 2027 تک 5734 واٹر فلٹریشن پلانٹس مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ یہ محض ایک ترقیاتی منصوبہ نہیں بلکہ انسانی صحت اور بنیادی شہری حقوق سے جڑا ہوا فیصلہ ہے۔

وزیراعلیٰ کا یہ کہنا کہ "صاف پانی عوام کا حق ہے اور ہر فرد کو صاف پانی ضرور ملے گا" دراصل ایک ایسی ترجیح کی نشاندہی کرتا ہے جسے ریاستی پالیسی کا مستقل حصہ ہونا چاہیے۔ خوش آئند بات یہ بھی ہے کہ حکومت نے صرف فلٹریشن پلانٹس لگانے پر اکتفا نہیں کیا بلکہ ان کی مرمت و بحالی کے لیے ہر تحصیل میں موبائل سینیٹیشن یونٹ قائم کرنے کا فیصلہ بھی کیا ہے۔ موبائل ورکشاپ میں پلمبر اور دیگر تکنیکی عملے کی موجودگی سے خراب پلانٹس کی بروقت مرمت ممکن ہو سکے گی۔

یہاں ایک اہم سوال ضرور پیدا ہوتا ہے کہ ان پلانٹس کی نگرانی کا بہترین نظام کیا ہونا چاہیے؟ حکومت نے متعلقہ اسسٹنٹ کمشنرز کو مانیٹرنگ کی ذمہ داری سونپی ہے اور ان کی سربراہی میں عوامی کمیٹیاں قائم کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا ہے۔ یہ انتظام اپنی جگہ قابلِ قدر ہے، تاہم طویل مدت میں واٹر فلٹریشن پلانٹس کی نگرانی، صفائی، معمول کی دیکھ بھال اور مینیجمنٹ کی ذمہ داری مقامی بلدیاتی اداروں کو سونپنا زیادہ مؤثر ثابت ہو سکتا ہے۔ بلدیاتی ادارے گلی، محلے اور یونین کونسل کی سطح پر عوام کے قریب ہوتے ہیں۔ انہیں معلوم ہوتا ہے کہ کون سا پلانٹ کب خراب ہوا، کہاں پانی کی طلب زیادہ ہے اور کس علاقے میں فوری توجہ درکار ہے۔ اگر مقامی حکومتیں فعال اور بااختیار ہوں تو وہ ان پلانٹس کو محض سرکاری تنصیبات نہیں بلکہ اپنے علاقے کی مستقل عوامی خدمت کا مرکز بنا سکتی ہیں۔ اس سے نہ صرف نگرانی بہتر ہوگی بلکہ مقامی سطح پر جواب دہی بھی پیدا ہوگی۔ صاف پانی کے منصوبے میں ایک اور بنیادی پہلو پانی کے معیار کی مسلسل جانچ ہے۔ صرف فلٹریشن پلانٹ نصب کر دینا کافی نہیں۔ ضروری ہے کہ پانی کے نمونے باقاعدگی سے حاصل کیے جائیں، آزاد اور مستند لیبارٹریوں سے ان کا تجزیہ کرایا جائے اور نتائج عوام کے سامنے رکھے جائیں۔ فلٹر تبدیل کرنے، مشینری کی صفائی اور پلانٹ کے معیار کی نگرانی کے لیے واضح ایس او پیز بنائے جائیں۔ اگر کسی پلانٹ کا پانی مقررہ معیار پر پورا نہ اترے تو اسے فوری طور پر درست کیا جائے۔ اسی طرح صنعتی آلودگی کے مسئلے کو بھی نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ اگر ایک طرف حکومت اربوں روپے خرچ کر کے عوام کے لیے صاف پانی فراہم کرے اور دوسری طرف فیکٹریوں اور کارخانوں کا آلودہ پانی دریاؤں، نالوں یا زمین میں شامل ہوتا رہے تو مسئلہ کبھی مستقل حل نہیں ہوگا۔ صنعتی اداروں کے لیے Effluent Treatment Plants کی تنصیب اور ان کے فعال ہونے کی باقاعدہ نگرانی ضروری ہے۔ جو ادارے آبی آلودگی کا سبب بنیں، ان کے خلاف بلاامتیاز کارروائی ہونی چاہیے۔ یہ بات بھی قابلِ تحسین ہے کہ حکومت پنجاب نے صرف فلٹریشن پلانٹس تک خود کو محدود نہیں رکھا بلکہ لاسٹ مائل واٹر سپلائی پراجیکٹ کی منظوری بھی دی ہے۔ چکوال، راجن پور اور راولپنڈی کے زیادہ متاثر علاقوں میں پانی کی فراہمی کے منصوبے اس امر کا اعتراف ہیں کہ بعض علاقوں کا مسئلہ صرف صاف پانی کی فلٹریشن نہیں بلکہ پانی کی دستیابی بھی ہے۔ چکوال میں 256 کلومیٹر اور راجن پور میں 1780 کلومیٹر تک واٹر سپلائی منصوبوں کو ترجیح دینا ایسے علاقوں کے لوگوں کے لیے بڑی سہولت بن سکتا ہے جہاں آج بھی پانی کے حصول کے لیے طویل فاصلے طے کرنا پڑتے ہیں۔ اسی طرح خوشاب، ڈیرہ غازی خان، رحیم یار خان اور بہاولپور میں واٹر بوٹلنگ منصوبے کے تحت روزانہ ہزاروں لیٹر بوتھوں کی فراہمی اور لاکھوں افراد تک صاف پانی پہنچانا بھی ایک قابلِ ذکر کوشش ہے۔ تاہم ایسے منصوبوں میں شفافیت، معیار، مسلسل نگرانی اور طویل مدتی مالی پائیداری کو بھی یقینی بنانا ہوگا۔ پانی کے منصوبے کا ایک پہلو عوامی شعور بھی ہے۔ ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ پانی صرف حکومت کی ذمہ داری نہیں۔ گھروں میں پانی کا ضیاع روکنا، پلانٹک اور کچرے کو نالوں میں پھینکنے سے اجتناب کرنا، سیوریج کے نظام کو نقصان نہ پہنچانا اور اپنے اردگرد کے ماحول کو صاف رکھنا ہم سب کی شہری ذمہ داری ہے۔ جس قوم کو صاف پانی چاہیے، اسے پانی کے ذرائع کو آلودہ ہونے سے بچانے کے لیے بھی اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ حکومت پنجاب کا یہ اقدام اس لحاظ سے بھی قابلِ تحسین ہے کہ اس میں صحت، آبادی اور بنیادی سہولت کو ایک ساتھ دیکھا گیا ہے۔ اگر صاف پانی ہر گھر تک پہنچتا ہے تو ہسپتالوں پر بیماریوں کا بوجھ کم ہوگا، علاج کے اخراجات گھٹیں گے، بچوں کی صحت بہتر ہوگی اور غریب خاندانوں کو ایک بڑی مالی مشکل سے نجات ملے گی۔ ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ اس منصوبے کو ایک وقتی سیاسی پالانتھامی پروگرام کے بجائے پنجاب کی مستقل واٹر پالیسی کا حصہ بنایا جائے۔ جہاں فلٹریشن پلانٹس موجود نہیں وہاں نئے پلانٹس لگائے جائیں، جہاں پانی کی رنگت ہے وہاں پائپ لائنیں بچھائی جائیں،

ریاست کا ماں جیسا روپ، وزیراعلیٰ مریم نواز کا تاریخی دور

محترمہ مریم نواز صاحبہ کی ذات آج پنجاب کے کروڑوں محنت کشوں، طریبوں اور بے سہاروں کے لیے اُمید کی آخری کرن بن چکی ہے۔ ان کی سادگی، درد مندی اور موقع پر جا کر خود متاثرین کی مدد کرنے کی عادت نے انہیں عام لوگوں کے دلوں میں جو جگہ عطا کی ہے، وہ کسی بڑے سے بڑے عہدے سے بھی بڑھ کر ہے۔ ان کی سادگی کا یہ عالم ہے کہ ایک بار سیلاب کے دوران ایک بزرگ خاتون نے ان کے ہاتھ چومنے چاہے تو انہوں نے فوراً ہاتھ پیچھے کر لیا اور کہا کہ "ماں کا ہاتھ چوما جاتا ہے، میرا نہیں"۔ یہ جملہ صرف ایک جملہ نہیں بلکہ ایک پوری سوچ کی عکاسی کرتا ہے۔ وہ خود کو حکمران نہیں بلکہ ماں کی طرح خدمت گار سمجھتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جب وہ کسی متاثرہ علاقے میں جاتی ہیں تو لوگ انہیں صرف وزیراعلیٰ نہیں بلکہ اپنی بیٹی کی طرح گلے لگاتے ہیں۔ ان کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر ہر ماں کا دل بھر آتا ہے۔ ان کی آواز میں وہ نرمی ہے جو ایک ماں اپنے بچے کے زخم پر مرہم رکھتے وقت محسوس کرتی ہے۔ یہ وہ جذبہ ہے جو کتابوں میں نہیں ملتا، یہ دل سے نکلتا ہے اور سیدھا دل پر اثر کرتا ہے۔

انڈسٹری میں آنے والے شدید بحران کی وجہ سے محترمہ بے شمار بے قصور میڈیا ورکرز ایک ہی رات میں بے روزگار ہو گئے۔ آج میں مستان میں کرائے کے ایک تنگ و تاریک گھر میں رہنے پر مجبور ہوں جہاں ہر چھٹے کا سورج ایک نئے قرض کے بوجھ کے ساتھ طلوع ہوتا ہے۔ میری

تحریر: افضال احمد۔

یہ چھوٹی سی نوکری اور اتنائی کم گزارہ صرف گھر کا کرایہ ادا کرنے تک محدود ہے، جبکہ پورے خاندان کی روٹی، بچوں کے تعلیمی اخراجات اور گھر کے بنیادی امور چلانے کے لیے مجھے ہر طرف سے قرض مانگنا پڑتا ہے۔ گھر میں کوئی بیمار ہو جائے یا رشتہ داری میں کوئی خوشی غمی آجائے تو میرے پاس سوائے ندامت اور آنسوؤں کے کچھ نہیں بچتا۔ پچھلی گھرانے میں پیدا ہوا، بچپن سے ہی گھریلو مسائل کا شکار رہا، زیادہ تعلیم حاصل نہ کر سکا، کیا تو میں تعلیم حاصل کرتا یا پھر گھر گزر بسر چلانے کیلئے والد محترم کا ساتھ دیتا۔ میری میٹرک تک کی محدود تعلیم ہے اور اس بے روزگاری کے اندھیرے نے مجھے شدید ڈپریشن اور ذہنی اذیت کا مریض بنا دیا ہے۔ یہاں بڑے بڑے ایم اے ایم ایس اور ایم فل پی ایچ ڈی تک مشکل بلکہ ناممکن ہے۔ وہ صرف اپنے منظور نظر لوگوں کو نوازتے ہیں، جبکہ ہم جیسے غریب طبقہ اور مزدور پیشہ افراد سے لے کر موت تک ضربت کی چکی میں پسنے کے لیے ہی مقسوم کیے گئے ہیں۔

اسی پس منظر میں، وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ کا اٹھایا گیا اپنا گھر اپنی جھت پروگرام میرے لیے کسی مسیحا سے کم نہیں۔ اگر اس خاکی منصوبے کے تحت اس ناچیز شکاری کو بھی ایک چھوٹی سی چھت نصیب ہو جائے، تو شاید مرتے دم تک میرے بچوں کو سر چھپانے کا ٹھکانہ مل جائے گا۔ ہم اور میرے معصوم بچے ہر لمحہ مریم نواز صاحبہ کے لیے دعاؤں کے لئے ہاتھ اٹھائے رکھیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ میری وزیراعلیٰ صاحبہ سے ہاتھ جوڑ کر خلوص التجا ہے کہ وہ میٹرک کی تعلیمی قابلیت کو بنیاد بنا کر بھی کسی سرکاری سکول، کالج یا محکمے میں کلرک یا درجہ چہارم کی کوئی سی بھی چھوٹی سی نوکری دلوا دیں۔ کسی غریب کے گھر کا چولہا جلا رہے اور کسی اجڑے ہوئے خاندان کو سہارا دینا مریم نواز صاحبہ کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔ میرے پاس سفارش کا کوئی سہارا نہیں ہے، اور پھر اللہ کی ذات ہے اور زمین پر صرف مریم نواز صاحبہ کی ذات ہے جن کی طرف میری نظریں لگی ہوئی ہیں کہ وہ ایک ماں کی طرح میری داد رسی فرمائیں گی۔

میں جب بھی گلی ڈنڈا یاسوش میڈیا پر عام طالبات اور غریب خواتین کو وزیراعلیٰ پنجاب کے سامنے خوشی کے آنسو روتے دیکھتا ہوں، تو بے ساختہ میرا دل بھی بھر آتا ہے اور آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے واقعی پنجاب کے بابوں کو ایک ایسی ماں بھی عطا فرمائی ہے جو لوگوں کے دکھ درد بانٹنا جانتی ہے۔ علاقائی سیاحت انوں کی بے رخی اور بے حسی کے برعکس، مریم نواز صاحبہ کی شخصیت کا سب سے بڑا اور روشن راز یہی ہے کہ وہ غریبوں کی فریاد خود سنتی ہیں اور پل بھر میں عملی اقدامات اٹھاتی ہیں۔ ان کی یہی غریب پرور پالیسیاں اور انسان دوستی اس بات کا ثبوت ہے کہ وزیراعلیٰ کی پہ کرسی دراصل ایسے ہی عظیم اور درد دل رکھنے والے انسانوں کی محتاج ہوتی ہے۔ مجھے فخر ہے کہ پنجاب کی باگ ڈور ایک ایسی مدبر اور جرم دل خاتون کے ہاتھ میں ہے جو ہر مظلوم کی آواز بنتی ہے۔

آج اس خط کے ذریعے میرا یہ عاجزانہ پیغام براہ راست وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز صاحبہ تک پہنچانے کی یہ ادنیٰ سی کوشش ہے، جن کی کرم فرمائی کے ابھر میرے خاندان کا زندہ رہنا محال ہو چکا ہے۔ ایک غریب لکھاری کی یہ آواز اور یہی دعائیں یقیناً اُس تخت و تاج سے کہیں زیادہ قیمتی ہیں جو بھی حکمران کو دائمی سرخرو عطا کرتی ہیں۔ مجھے پورا یقین اور بھرپور امید ہے کہ میری یہ دردناک روداد پڑھ کر ان کا مامتا سے بھرا دل پسیج جائے گا اور وہ دو صرف مجھے باعزت سرکاری نوکری عطا فرمائیں گی بلکہ میرے بچوں کو سر چھپانے کے لیے چھت اور کوئی خاص مالی انعام بھی عنایت کریں گی، تاکہ ایک قلمکاری کی محنت رائیگاں نہ جائے۔ بزرگ کہتے ہیں کہ نیک ماں کا بابرکت چہرہ دیکھ کر نکلنے سے دن کی تمام منزلیں آسان ہو جاتی ہیں اور میں روز اپنے رب پر توکل کے بعد اپنی ماں جیسی وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کی تصویر دیکھ کر گھر سے نکلتا ہوں کہ ان کے غریب پرور چہرے سے مجھے امید سحر اور ہر مشکل سے لڑنے کا حوصلہ ملتا ہے۔ اللہ تعالیٰ میری ماں جیسی پیاری وزیراعلیٰ مریم نواز صاحبہ کو حاجات سلامت رکھے، انہیں ہر قدم کے ثمر سے محظوظ رکھے اور انہیں پنجاب اور پاکستان کی ترقی کا دائمی استعارہ بنائے۔ آمین!

شوبز SHOWBIZ



اداکارہ حنا الطاف پاکستان میں رہنے سے خوفزدہ



کراچی (این این آئی) پاکستانی اداکارہ اور ڈیجیٹل کری ایٹر حنا الطاف نے پاکستان میں خواتین کو درپیش پابندیوں اور عدم تحفظ پر طنزیہ انداز میں اظہار خیال کیا ہے، جس کے بعد سوشل میڈیا پر نئی بحث چھڑ گئی۔ حنا الطاف ٹیلی وژن کی معروف اداکارہ ہیں، جن کے انسٹاگرام پر 65 لاکھ سے زائد فالوورز ہیں، انہیں سیاحت کا شوق ہے اور حال ہی میں انہوں نے برطانیہ کی سیر کی ہے۔ برطانیہ سے واپسی پر حنا الطاف نے ایک ویڈیو شیئر کی، جس میں انہوں نے پاکستان میں خواتین کو درپیش پابندیوں پر طنز کیا۔ حنا

بقیہ 1

کو ہدایت کی کہ غیر قانونی سوسائٹیز اور عمارتوں کے خلاف جاری آپریشن میں مزید تیزی لائی جائے اور قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قواعد و ضوابط کے مطابق موثر کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ وہ باہمی رابطے اور مربوط حکمت عملی کے تحت کام کریں تاکہ غیر قانونی تعمیرات کی روک تھام ممکن بنائی جا سکے۔ تمام متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں پوری کرتے ہوئے قانون پر عمل درآمد یقینی بنائیں۔ مری جیسے اہم سیاحتی علاقے میں تعمیراتی قوانین کی پابندی، شہری منصوبہ بندی اور سرکاری قواعد و ضوابط پر عمل درآمد خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ غیر قانونی تعمیرات نہ صرف شہری منصوبہ بندی بلکہ بنیادی سہولیات، ٹریفک کے نظام اور ماحولیات پر بھی منفی اثرات مرتب کر سکتی ہیں۔ اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ غیر قانونی ہاؤسنگ سوسائٹیز اور غیر قانونی عمارتوں کے خلاف کارروائیوں کو مزید موثر بنایا جائے گا اور متعلقہ ادارے اس سلسلے میں اپنی ذمہ داریاں بھرپور طریقے سے ادا کریں گے۔ ڈپٹی کمشنر مری کی ہدایات کے بعد متعلقہ اداروں کو غیر قانونی تعمیرات کے خلاف آپریشن تیز کرنے اور قانون کی عملداری یقینی بنانے کے لیے متحرک رہنے کی ہدایت کی گئی۔

بقیہ 2

ر رابطہ منقطع کر دیتے تھے۔ ترجمان نے بتایا کہ ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ این سی سی آئی اے نے ڈیلیوری سروسز سے وابستہ افراد کو ہدایت کی ہے کہ وہ شناخت کی تصدیق کریں اور کبھی بھی غیر تصدیق شدہ درخواستوں پر رقم منتقل نہ کریں۔

بقیہ 3

ہوگی۔ مفاہمتی معاہدے پر نیشنل پریس کلب کی جانب سے صدر عبدالرزاق سیال اور سیکرٹری ڈاکٹر فرقان راؤ نے دستخط کیے، جبکہ کلثوم انٹرنیشنل ہسپتال کی جانب سے ڈائریکٹر کلینیکل سپورٹ سروسز سید منظر مہدی زیدی اور ہیڈ آف مارکیٹنگ اینڈ بزنس ڈویلپمنٹ شیخ حسن طاہر نے معاہدے پر دستخط کیے۔ اس موقع پر نیشنل پریس کلب کے صدر عبدالرزاق سیال نے کہا کہ صحافی برادری کی فلاح و بہبود اور ممبران کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی نیشنل پریس کلب کی ترجیحات میں شامل ہے۔ کلثوم انٹرنیشنل ہسپتال کے ساتھ یہ معاہدہ ممبران کے لیے علاج معالجے کے اخراجات کم کرنے اور انہیں معیاری طبی خدمات سے مستفید ہونے کے مواقع فراہم کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔ این پی سی کے سیکرٹری ڈاکٹر فرقان راؤ نے کہا کہ نیشنل پریس کلب اپنے ممبران اور ان کے اہل خانہ کی فلاح و بہبود کے لیے مختلف اداروں کے ساتھ تعاون کو فروغ دے رہا ہے تاکہ صحافی برادری کو صحت، تعلیم اور دیگر شعبوں میں زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے معاہدے میں اہم کردار ادا کرنے پر سینئر کیمرہ مین محمد اقبال اور کلثوم انٹرنیشنل ہسپتال کی انتظامیہ کا صحافیوں کے لیے خصوصی رعایتی پیکج فراہم کرنے پر شکریہ بھی ادا کیا

بقیہ 4

نے، تمام متاثرہ شہریوں کو تین ماہ کے اندر ان کے پلاٹوں کا قابل تصدیق قبضہ دیا جائے اور جہاں پلاٹ فراہم کرنا ممکن نہ ہو وہاں موجودہ مارکیٹ ریٹ کے مطابق رقم ادا کی جائے۔ متاثرہ سوسائٹیوں کے لیے یکساں قانون اور پالیسی مرتب کرنے کے ساتھ شہریوں کو ہراساں کرنے، دھمکانے اور دباؤ ڈالنے کا سلسلہ بند کیا جائے۔ نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے متاثرین کے نمائندوں ماہرہ جبیں، سید ظفر اللہ پاشا، شیخ نصیر و دیگر کا کہنا تھا کہ کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیوں کے قیام کا بنیادی مقصد عام شہریوں، محنت کشوں، ریٹائرڈ ملازمین اور بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو اپنی چھت فراہم کرنا تھا، لیکن بدقسمتی سے متعدد سوسائٹیوں میں لوگوں کی زندگی بھر کی جمع پونجی مبینہ بے ضابطگیوں کی نذر ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اوورسیز پاکستانی 18، 18 گھنٹے محنت کرکے اپنی کمائی پاکستان بھیجتے رہے تاکہ مستقبل میں اپنے ملک میں گھر بنا سکیں، لیکن وطن واپسی پر کئی افراد کو اپنے نام پر خریدے گئے پلاٹوں کا وجود تک زمین پر نہیں ملا اور بعض شہری آج بھی کئی دہائیوں سے اپنے حقوق کے لیے دفاتر اور عدالتوں کے چکر لگا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف شہریوں کو سوسائٹیوں میں بنیادی سہولیات، اسکول، پارکس، گرین بیلٹس اور مارکیٹس کی فراہمی کے خواب دکھا کر آباد کیا گیا، دوسری جانب مبینہ طور پر اسکولوں اور پارکوں کے لیے مختص جگہوں پر کمرشل پلاٹ تعمیر کرکے فروخت کیے جا رہے ہیں۔ آبادی میں اضافے کے باوجود تعلیمی اداروں، اسپتالوں، بجلی اور دیگر بنیادی سہولیات کا فقدان ہے، جبکہ شہریوں سے ٹیکس اور دیگر واجبات وصول کرنے کے باوجود انہیں ریلیف دینے کے بجائے مشکلات سے دوچار کیا جا رہا ہے۔ ایک لاکھ روپے ماہانہ تنخواہ لینے والا شخص اپنے بچوں کو اسلام آباد کے مہنگے تعلیمی اداروں میں کیسے تعلیم دلا سکتا ہے، جبکہ متعلقہ اداروں نے ان آبادیوں میں معیاری سرکاری تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے لیے موثر اقدامات نہیں کیے۔ متاثرین نے الزام عائد کیا کہ سی ڈی اے نے زمین کے حصول کے لیے عام شہریوں کو گھروں کی مسماری کے نوٹسز جاری کرنا شروع کر دیے ہیں، حالانکہ ان شہریوں نے اپنی زندگی بھر کی کمائی سے پانچ پانچ مرلے کے گھر تعمیر کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین نہ قبضہ مافیا ہیں اور نہ ہی کرپٹ، انہیں بتایا جائے کہ اپنی جمع پونجی سے گھر بنانے والے شہریوں کا قصور کیا ہے؟ ان کے مطابق سی ڈی اے کی جانب سے مبینہ طور پر 14 ارب روپے جرمانوں کی مد میں وصول کرنے کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے، جبکہ لاکھوں افراد اور ان کے خاندانوں کی رہائش، تعلیم اور مستقبل کے تحفظ کے لیے کوئی واضح حکمت عملی سامنے نہیں آئی۔ متاثرین نے نیب اور عدالتی نظام میں عام شہریوں کو درپیش مشکلات پر بھی تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ایک عام آدمی انصاف کے حصول کے لیے سالہا سال دفاتر اور عدالتوں کے چکر لگاتا رہتا ہے، جبکہ بااثر افراد مبینہ طور پر مالی اثر و رسوخ کے ذریعے احتساب سے بچ نکلتے ہیں۔ نیب میں درخواست دینے کے لیے 50 کروڑ روپے کی حد مقرر ہونے سے عام شہریوں کے لیے انصاف کے حصول کے راستے مزید محدود ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ عام شہریوں کی شکایات پر بھی فوری کارروائی اور ہاؤسنگ سوسائٹیوں میں ہونے والی مبینہ کرپشن کی غیر جانبدارانہ تحقیقات یقینی بنائی جائیں۔ پریس کانفرنس میں زیر زمین پانی کی تیزی سے گرتی ہوئی سطح پر بھی شدید تشویش کا اظہار کیا گیا۔ ان کے مطابق پانچ سال قبل تقریباً 50 فٹ کی گہرائی سے پانی دستیاب تھا، جبکہ اب پانی حاصل کرنے کے لیے تقریباً 300 فٹ تک بورنگ کرنا پڑ رہی ہے، جو مستقبل میں پانی کے سنگین بحران کا پیش خیمہ ہے۔ انہوں نے میڈیا، جامعات، طلبہ اور متعلقہ اداروں کو دعوت دی کہ وہ سلطان انچ بلاک سمیت متاثرہ علاقوں میں زیر زمین پانی کی صورتحال کا عملی جائزہ لیں اور فوری ہائیڈرولوجیکل سروے کرایا جائے۔ ٹیوب ویلز سے روزانہ نکالے جانے والے پانی کی مقدار اور زیر زمین ذخائر پر اس کے اثرات کا تعین کیا جائے، جبکہ بارش کے پانی کو محفوظ کرنے اور زیر زمین پانی کی سطح بہتر بنانے کے لیے ری چارج ویلز تعمیر کیے جائیں۔ متاثرین نے سی ڈی اے کی جانب سے شہریوں کے گھروں پر جاری مسماری کے نوٹسز فوری طور پر معطل کرنے، متاثرین کی قانونی اور انسانی حقوق کے مطابق بحالی یقینی بنانے، سوسائٹیوں کے انتخابات اور انتظامی امور میں شفافیت لانے اور عام ممبران کو مساوی نمائندگی دینے کا بھی مطالبہ کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ کسی ادارے یا فرد کے خلاف نہیں بلکہ قانون کی بالادستی، شفاف احتساب اور بروقت انصاف کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ عوام کی زندگی بھر کی جمع پونجی اور آنے والی نسلوں کے زیر زمین پانی کا تحفظ اجتماعی ذمہ داری ہے۔ اس لیے وزیراعظم، وزیر داخلہ، چیئرمین سی ڈی اے اور محکمہ کوآپریٹو کے اعلیٰ حکام فوری نوٹس لے کر متاثرین کو انصاف اور بنیادی سہولیات فراہم کریں۔

بقیہ 5

شہریوں کو بہترین سروس ڈیلیوری فراہم کرنا ترجیح ہے اور وزیر اعلیٰ پنجاب کے وژن کے مطابق شہریوں کی جان و مال کے تحفظ اور سہولیات کی فراہمی کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں

بقیہ 6

رسے، سنا اور یقین دہانی کرائی کہ متعلقہ مسائل کے حل کے لیے انہیں متعلقہ حکام کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کاروباری برادری اپنے انتظامی اور ریگولیٹری مسائل کے فوری حل کے لیے ایس آئی ایف سی پورٹل کے ذریعے شکایات درج کرا سکتی ہے، جنہیں ضروری کارروائی اور حل کے لیے متعلقہ سرکاری محکموں اور اداروں کو بھجوایا جاتا ہے۔ انہوں نے اسلام آباد کے نواح میں جدید طرز کے ثقافتی مرکز (ایگزیبیشن سینٹر) کے قیام کی تجویز سے بھی اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی سہولت تجارت، سرمایہ کاری اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ ایس آئی ایف سی کے نیشنل کوآرڈینیٹر نے کراچی انڈسٹریل اسٹیٹ میں سرمایہ کاری کے وسیع امکانات کا بھی ذکر کیا اور کاروباری برادری کو وہاں دستیاب سہولیات اور مواقع سے فائدہ اٹھانے کے لیے سرمایہ کاری کی دعوت دی۔ اس موقع پر آئی سی سی آئی کے صدر محمد کریا آکبر ضیاء نے اسلام آباد میں جدید صنعتی اسٹیٹ کے قیام کے لیے موزوں اراضی مختص کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے سے مقامی کاروباری اداروں کو صنعتی توسیع، نئی سرمایہ کاری اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے وفاقی دارالحکومت میں بین الاقوامی معیار کے ایگزیبیشن اور کنونشن سینٹر کے قیام کی اہمیت بھی اجاگر کی، جہاں قومی اور بین الاقوامی نمائشوں کا انعقاد کیا جا سکے، پاکستانی مصنوعات کو عالمی سطح پر متعارف کرایا جائے، برآمدات کو فروغ ملے اور مقامی کاروباری اداروں کو بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی کے بہتر مواقع میسر آ سکیں۔ کاروباری ماحول کو متاثر کرنے والے پالیسی اور ریگولیٹری مسائل کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے قرضوں کی وصولی سے متعلق ضوابط اور بندرگاہوں کے بھاری چارجز کی نشاندہی کی، جو کاروباری برادری کے لیے مشکلات پیدا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پائیدار معاشی ترقی کے لیے اقتصادی پالیسیوں میں تسلسل اور استحکام ناگزیر ہے۔ پاکستان کو کم از کم دس سالہ واضح اور مستقل اقتصادی پالیسی فریم ورک اپنانے کی ضرورت ہے تاکہ سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال ہو اور طویل مدتی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی ہو اور کاروباری ادارے اپنے مستقبل کے منصوبے موثر انداز میں تشکیل دے سکیں۔ آئی سی سی آئی کے سینئر نائب صدر محمد اشفاق حسین چٹھہ نے کیپٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سی ڈی اے) اور فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) سے متعلق مسائل اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ مختلف انتظامی اور ریگولیٹری رکاوٹیں کاروباری سرگرمیوں کو متاثر کرنے کے ساتھ ساتھ نجی شعبے کی ترقی میں بھی حائل ہو رہی ہیں۔ ملاقات میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ آئی سی سی آئی کے مختلف کاروباری اور صنعتی شعبوں سے تعلق رکھنے والے نمائندوں پر مشتمل ایک وفد آئندہ ہفتے ایس آئی ایف سی کا دورہ کرے گا، جہاں اسے کاروبار میں آسانی پیدا کرنے، سرمایہ کاری کے فروغ اور نجی شعبے کے مسائل کے حل کے لیے کونسل کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات اور سہولت کاری کے طریقہ کار کے بارے میں آگاہ کیا جائے گا۔ اس موقع پر ایس آئی ایف سی کے ڈائریکٹر جنرل میجر جنرل ساجد امین، کرنل محمد حنیف اور کونسل کے دیگر اعلیٰ افسران بھی موجود تھے

بقیہ 7

کے افسران نے شرکت کی۔ سی پی او نے ہدایت کی کہ بغیر ڈرائیونگ لائسنس گاڑی اور موٹرسائیکل چلانے والوں کے خلاف کارروائیاں تیز کی جائیں اور دوران ڈرائیونگ سیٹ بیلٹ اور ہیلمٹ کے استعمال کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے پبلک ٹرانسپورٹ کے ڈرائیوروں کے لائسنس اور تمام گاڑیوں، بالخصوص پبلک ٹرانسپورٹ کے فٹنس سرٹیفکیٹس چیک کرنے کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ فٹنس سرٹیفکیٹ کے بغیر گاڑی چلانے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے

بقیہ 8

کی قیمت میں 46.0 فیصد اور دودھ کی قیمتوں میں 48.0 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ادارہ شماریات کے مطابق ایک ہفتے میں چینی کی قیمتوں میں 35.0 فیصد، چکن کی قیمت میں 95.2 فیصد، انڈوں کی قیمتوں میں 81.2 فیصد، دال مسور کی قیمتوں میں 43.0 فیصد، ملک پاؤڈر کی قیمتوں میں 33.0 فیصد، ایل پی جی کی قیمت میں 73.0 فیصد، سبزیوں کی قیمتوں میں 39.0 فیصد، آٹے کی قیمت میں 83.0 فیصد اور کیلوں کی قیمتوں میں 71.0 فیصد کمی واقع ہوئی ہے۔ اعداد و شمار میں بتایا گیا ہے کہ حالیہ ہفتے کے دوران حساس قیمتوں کے اعشاریہ کے لحاظ سے سالانہ بنیادوں پر 17 ہزار 732 روپے ماہانہ تک آمدنی رکھنے والے طبقے کے لیے مہنگائی میں اضافے کی رفتار 07.0 فیصد کمی کے ساتھ 8.07 فیصد، 17 ہزار 733 روپے سے 22 ہزار 888 روپے ماہانہ تک آمدنی رکھنے والے طبقے کے لیے مہنگائی میں اضافے کی رفتار 25.0 فیصد کمی کے ساتھ 9.92 فیصد اور 22 ہزار 889 روپے سے 29 ہزار 517 روپے ماہانہ تک آمدنی رکھنے والے طبقے کے لیے مہنگائی میں اضافے کی رفتار 20.0 فیصد کمی کے ساتھ 8.95 فیصد رہی۔ اسی طرح، 29 ہزار 518 روپے سے 44 ہزار 175 روپے ماہانہ تک آمدنی رکھنے والے طبقے کے لیے مہنگائی میں اضافے کی رفتار 22.0 فیصد کمی کے ساتھ 9.51 فیصد اور 44 ہزار 176 روپے ماہانہ سے زائد آمدنی رکھنے والے طبقے کے لیے مہنگائی میں اضافے کی رفتار 41.0 فیصد کمی کے ساتھ 13.12 فیصد رہی ہے۔

بقیہ 9

پولیس حکام کے مطابق منشیات کے خاتمے کے لیے تمام اقدامات کیے جا رہے ہیں

بقیہ 10

لے جانے کی کوشش کی گئی تاہم اس نے انکار کر دیا۔ بعد ازاں بچی نے خوف کے عالم میں بتایا کہ اسی محلے میں رہائش پذیر فیاض نامی شخص نے تقریباً ڈھائی ماہ قبل گھر میں اکیلا پاکر اسے مبینہ زیادتی کا نشانہ بنایا تھا۔ مدعی کے مطابق ملزم شادی شدہ اور دو بچوں کا باپ ہے، جو مبینہ طور پر بچی کو دھمکیاں دے کر مسلسل ہراساں کرتا رہا اور 10 روز قبل بھی اسے زیادتی کا نشانہ بنایا جس کے بعد بچی کی طبیعت خراب ہو گئی۔ پولیس کے مطابق واقعے کا مقدمہ درج کرکے نامزد ملزم کو حراست میں لے لیا گیا ہے، واقعے کی مزید تفتیش شروع کر دی گئی۔

بقیہ 11

کو ہدایت کی کہ غیر قانونی سوسائٹیز اور عمارتوں کے خلاف جاری آپریشن میں مزید تیزی لائی جائے اور قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قواعد و ضوابط کے مطابق موثر کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ وہ باہمی رابطے اور مربوط حکمت عملی کے تحت کام کریں تاکہ غیر قانونی تعمیرات کی روک تھام ممکن بنائی جا سکے۔ تمام متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں پوری کرتے ہوئے قانون پر عمل درآمد یقینی بنائیں۔ مری جیسے اہم سیاحتی علاقے میں تعمیراتی قوانین کی پابندی، شہری منصوبہ بندی اور سرکاری قواعد و ضوابط پر عمل درآمد خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ غیر قانونی تعمیرات نہ صرف شہری منصوبہ بندی بلکہ بنیادی سہولیات، ٹریفک کے نظام اور ماحولیات پر بھی منفی اثرات مرتب کر سکتی ہیں۔ اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ غیر قانونی ہاؤسنگ سوسائٹیز اور غیر قانونی عمارتوں کے خلاف کارروائیوں کو مزید موثر بنایا جائے گا اور متعلقہ ادارے اس سلسلے میں اپنی ذمہ داریاں بھرپور طریقے سے ادا کریں گے۔ ڈپٹی کمشنر مری کی ہدایات کے بعد متعلقہ اداروں کو غیر قانونی تعمیرات کے خلاف آپریشن تیز کرنے اور قانون کی عملداری یقینی بنانے کے لیے متحرک رہنے کی ہدایت کی گئی۔

بقیہ 12

وہاری اور اقلیتی برادری سمیت مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو آن لائن سیفٹی، ڈیجیٹل سیکیورٹی، مالیاتی فراڈ، فشنگ، آن لائن جوا، ہراسانی، بلیک میلنگ، سائبر بلنگ، جعلی سوشل میڈیا پروفائلز، شناخت کی چوری اور جعلی لون ایپس کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ شرکا کو بتایا گیا کہ سائبر مجرمان جعلی لنکس، ملازمت کی پیشکشوں، انعامی سکیموں اور جعلی پروفائلز کے ذریعے شہریوں کو نشانہ بناتے ہیں۔ انہیں مضبوط پاس ورڈز، ٹو فیکٹر آتھنٹیکیشن اور پرائیویسی سیٹنگز فعال رکھنے، نامعلوم لنکس کھولنے اور ذاتی معلومات شیئر کرنے سے گریز کرنے کی ہدایت کی گئی۔ گوجرانوالہ چیمبر آف کامرس کے ممبران نے چیمبر میں این سی سی آئی اے رپورٹنگ بوتھ قائم کرنے اور باقاعدہ مفاہمتی یادداشت کے ذریعے تعاون جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔ ڈی جی سید علی ناصر رضوی نے کہا کہ محفوظ ڈیجیٹل پاکستان کے لیے ملک بھر میں آگاہی سیشنز کا سلسلہ جاری رہے گا۔

بقیہ 13

کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ معصوم بچے کی قیمتی جان کا ضیاع انتہائی افسوسناک اور ناقابل تلافی نقصان ہے۔ گورنر فیصل کریم کنڈی نے زخمی بچوں کی جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور بہترین طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت کی

بقیہ 14

حل کیے ہیں۔ اس کے علاوہ موصول ہونے والی 267 نئی شکایات میں سے 203 کو حل کر دیا گیا ہے، جبکہ سال 2022 سے اب تک موصول شدہ 5 ہزار 129 میں سے 5 ہزار 65 شکایات کا ازالہ کیا جا چکا ہے۔

بقیہ 15

پانچ سال سے کم عمر •• 9 لاکھ 89 ہزار 924 بچوں •• کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس مقصد کے لیے ضلع کی •• 188 یونین کونسلوں •• میں خصوصی انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ مہم کے دوران زیادہ خطرے سے دوچار علاقوں، محروم آبادیوں اور نقل مکانی کرنے والے خاندانوں کے بچوں تک رسائی یقینی بنانے کے لیے موثر مائیکرو پلاننگ اور خصوصی توجہ دی جائے گی۔ پنجاب بھر کے 13 اضلاع میں مجموعی طور پر تقریباً 93 لاکھ بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، جس کے لیے 161,1 یونین کونسلز میں 77 ہزار 894 سے زائد اہلکار خدمات انجام دیں گے۔ مہم کے دوران 869,31 موبائل ٹیمیں، 776,1 فکسڈ ٹیمیں اور 150,1 ٹرانزٹ ٹیمیں تعینات کی جائیں گی، جبکہ 211,1 یونین کونسل میڈیکل افسران اور 205,6 ایریا انچارجز بھی مہم کی نگرانی اور موثر عمل درآمد میں معاونت کریں گے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے خالد پرویز نے ضلعی ہیلتھ اتھارٹیز کو ہدایت کی کہ مہم کے مائیکرو پلانز جامع، درست اور زمینی حقائق کے مطابق تیار کیے جائیں۔ انہوں نے خصوصی طور پر مہاجر اور متحرک آبادیوں کو مائیکرو پلانز میں شامل کرنے، مقامی ضروریات کے مطابق ٹیموں کی تشکیل اور تعیناتی بہتر بنانے اور مہم کے آغاز سے قبل تمام انتظامی و عملی خامیوں کو دور کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ مائیکرو پلانز ہر لحاظ سے معیاری ہونے چاہئیں اور مہاجر و متحرک آبادیوں پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ کوئی بھی اہل بچہ پولیو ویکسین سے محروم نہ رہ جائے۔ تمام اضلاع اس بات کو یقینی بنائیں کہ مہم کی تیاریاں بروقت مکمل ہوں اور ٹیموں کی تعیناتی آبادی کی حقیقی ضروریات کے مطابق ہو۔ پنجاب انسداد پولیو پروگرام کے سربراہ نے مہم کے دوران موثر نگرانی اور جوابدہی کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے چیف ایگزیکٹو افسران اور دیگر متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ وہ دوران مہم پیش رفت کا باقاعدگی سے جائزہ لیں، رہ جانے والے بچوں کی نشاندہی کریں اور فوری طور پر اصلاحی اقدامات یقینی بنائیں۔ انہوں نے مزید ہدایت کی کہ مہم کے بعد سو فیصد پوسٹ کمپین اسیسمنٹ کیا جائے تاکہ ویکسین کی فراہمی، رہ جانے والے بچوں اور مہم کے معیار کا مکمل جائزہ لیا جا سکے۔ کمیونٹی کے تعاون کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے خالد پرویز نے ضلعی حکام پر زور دیا کہ والدین، نگہداشت کرنے والوں، مقامی عمائدین اور سماجی شخصیات کے ساتھ موثر رابطہ کاری کو فروغ دیا جائے تاکہ ویکسین پر اعتماد مضبوط ہو اور فرنٹ لائن ورکرز کو ہر گھر تک رسائی میں سہولت مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ پولیو ایک لاعلاج مرض ہے تاہم ویکسین کے ذریعے بچوں کو اس سے محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔ والدین ہر مہم کے دوران اپنے پانچ سال سے کم عمر بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے ضرور پلوائیں، چاہے انہیں پہلے بھی متعدد بار ویکسین دی جا چکی ہو۔ ہر بچے کو پولیو سے محفوظ رکھنے کے لیے کمیونٹی کا تعاون ناگزیر ہے۔ نومبر کی انسداد پولیو مہم پنجاب کے 13 اضلاع بھکر، چکوال، ڈیرہ غازی خان، کوٹ ادو، لاہور، لیہ، میانوالی، ملتان، مری، مظفر گڑھ، راجن پور، راولپنڈی اور رحیم یار خان میں چلائی جائے گی۔ پنجاب ایمرجنسی آپریشنز سینٹر نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ضلعی سطح پر بہتر تیاریوں، موثر نگرانی اور کمیونٹی کی شمولیت کے ذریعے ہر بچے تک پولیو ویکسین کی رسائی یقینی بنانے اور پولیو کے خطرے سے بچوں کو محفوظ رکھنے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

بقیہ 16

دار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے چلی، میکسیکو اور دیگر ممالک کی کامیاب مثالیں پیش کیں، جہاں غذائی مصنوعات کے پیکٹ کے سامنے انتباہی لیبل لگانے کی پالیسیاں متعارف کرائی جا چکی ہیں۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ فرنٹ آف پیک وارننگ لیبلز کو لازمی قرار دینے کے لیے قانون سازی اور قواعد و ضوابط کے نفاذ میں مزید تاخیر نہ کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ صارفین کا یہ بنیادی حق ہے کہ وہ جان سکیں کہ وہ کیا کھا رہے ہیں۔ واضح انتباہی لیبلز خاندانوں کو باخبر غذائی انتخاب کرنے اور آنے والی نسلوں کو قابل انسداد بیماریوں سے محفوظ رکھنے میں مدد دے سکتے ہیں۔ پناہ کے ایگزیکٹو ممبر عبدالحفیظ نے صحت عامہ سے متعلق اصلاحات کو آگے بڑھانے میں نوجوانوں کے اہم کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ سوشل میڈیا، یونیورسٹی پلیٹ فارمز اور کمیونٹی کی سطح پر آگاہی پھیلا کر تبدیلی کے سفیر بنیں اور فرنٹ آف پیک وارننگ لیبلز کو لازمی قرار دینے کے لیے پناہ کی آگاہی و وکالتی مہم میں بھرپور حصہ لیں۔ اقراء یونیورسٹی کی اسسٹنٹ پروفیسر محترمہ سارہ نے صحت عامہ کو درپیش سنگین مسائل سے نمٹنے کے لیے تعلیمی اداروں کو شامل کرنے کی پناہ کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے طلبہ کو علم و آگاہی کے ذریعے بااختیار بنانے اور صحت مند طرز زندگی کے فروغ کے لیے اقدامات میں ان کی فعال شرکت کی اہمیت پر زور دیا۔ سیشن کے دوران طلبہ نے پریزنٹیشن، معلوماتی کوئز اور تبادلہ خیال میں بھرپور جوش و خروش سے حصہ لیا، جو صحت مند غذائی انتخاب اور صارفین کے حقوق کے حوالے سے نوجوانوں کی بڑھتی ہوئی دلچسپی کا مظہر تھا۔ پناہ نے پاکستان میں فرنٹ آف پیک وارننگ لیبلز کو لازمی قرار دینے کے لیے فوری قانون سازی اور اس کے موثر نفاذ کے مطالبے کا اعادہ کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ ایک صحت مند قوم کی تشکیل کے لیے باخبر صارفین اور بااختیار نوجوانوں کا کردار نہایت اہم ہے۔ میرپور (بیورو رپورٹ) فوجی فاؤنڈیشن ایجوکیشن سسٹم کے زیر اہتمام فوجی فاؤنڈیشن کالج جہلم میں تین روزہ انٹر کالجز سپورٹس مقابلوں کا انعقاد جاری ہے، جس میں فوجی فاؤنڈیشن کالج میرپور آزاد کشمیر کے طلبہ نے بھی بھرپور شرکت کی۔ مقابلوں میں لانگ جمپ، ریس، ٹیبل ٹینس، بیڈمنٹن اور کھو کھو سمیت مختلف کھیلوں کا انعقاد کیا گیا، جن میں ایف ایف سی میرپور کے طلبہ نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے نمایاں پوزیشنز حاصل کیں۔ تقریب کا افتتاح پرنسپل فوجی فاؤنڈیشن کالج جہلم، بریگیڈیئر ریٹائرڈ محمد مشتاق نے کیا، جبکہ کامیاب طلبہ میں سرٹیفکیٹس بھی تقسیم کیے گئے۔ پرنسپل فوجی فاؤنڈیشن کالج میرپور، لیفٹیننٹ کرنل ریٹائرڈ ڈاکٹر اختر حسین ہجوکہ نے طلبہ کی کامیابیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ کھیل طلبہ کی جسمانی و ذہنی نشوونما، نظم و ضبط اور ٹیم ورک کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ مقابلوں میں جہلم، چکری، راجگال، دینہ اور میرپور آزاد کشمیر کے فوجی فاؤنڈیشن کالجز کے طلبہ و طالبات حصہ لے رہے ہیں۔

بقیہ 17

استعمال نہیں کر سکتے۔ زائرین روانگی سے قبل اپنے متعلقہ زیارت گروپ آرگنائزرز سے تازہ سفری صورتحال کی تصدیق کریں۔

بقیہ 18

ایمپورٹرز ایسوسی ایشن نے سیکیورٹی خدشات اور سرحدی راستوں کی بندش کے باعث نومبر میں قیمتوں میں مزید اضافے اور سپلائی متاثر ہونے کے خدشات سے حکومت کو آگاہ کر دیا ہے۔ ایسوسی ایشن کے مطابق ایران سے تفتان بارڈر کے راستے ایل پی جی کی ترسیل جاری ہے تاہم بلوچستان میں سیکیورٹی خدشات کے باعث ایل پی جی باؤزرز کی آمد میں تاخیر ہو رہی ہے، پہلے باؤزر تین سے چار روز میں پہنچتے تھے جبکہ اب انہیں منزل تک پہنچنے میں 10 سے 12 روز لگ رہے ہیں جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے بعض عناصر من مانی قیمتوں پر گیس فروخت کر رہے ہیں۔ ایل پی جی ایمپورٹرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین شیخ عکرم وحید نے بتایا کہ سیکیورٹی اور سپلائی متاثر ہونے کے خدشات سے حکومت کو کئی ماہ سے آگاہ کیا جا رہا ہے، اوگرا حکام سے مذاکرات اور تحریری طور پر بھی مسائل کی نشاندہی کی گئی تاہم تاحال کوئی پیش رفت نہیں ہو سکی، حکومت سے مطالبہ ہے کہ ایل پی جی کی ترسیل کے لیے مکمل سیکیورٹی فراہم کی جائے۔ دوسری جانب ایل پی جی ڈسٹری بیوٹرز ایسوسی ایشن نے بھی اوگرا اور سول ڈیفنس کے چھاپوں کے خلاف آواز اٹھاتے ہوئے

بقیہ 19

مملکت داخلہ نے کہا کہ دہشت گردوں کو دہشت گرد کہنا پڑے گا، دہشت گردوں کی مذمت اور ان کیخلاف کارروائیوں میں انہیں ہمارے ساتھ کھڑا ہونا پڑے گا، ہماری صرف یہی شرط ہے کہ دہشت گرد کو دہشت گرد کہا جائے۔

بقیہ 20

جی ایمپورٹرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین شیخ عکرم وحید کا کہنا ہے کہ سیکیورٹی اور سپلائی متاثر ہونے کے خدشات سے حکومت کو کئی ماہ سے آگاہ کیا جا رہا ہے، اوگرا حکام سے مذاکرات اور تحریری طور پر بھی مسائل کی نشاندہی کی گئی تاہم تاحال کوئی پیش رفت نہیں ہو سکی، حکومت سے مطالبہ ہے کہ ایل پی جی کی ترسیل کے لیے مکمل سیکیورٹی فراہم کی جائے۔ دوسری جانب ایل پی جی ڈسٹری بیوٹرز ایسوسی ایشن نے بھی اوگرا اور سول ڈیفنس کے چھاپوں کے خلاف آواز اٹھاتے ہوئے دو روزہ علامتی ہڑتال کے ذریعے حکومت کو اپنے تحفظات سے آگاہ کیا ہے۔ ایسوسی ایشن کا کہنا ہے کہ پلانٹ مالکان کے خلاف کارروائی کی جائے، دکانداروں کو مہنگی گیس ملے گی تو وہ سستی کیسے فروخت کر سکتے ہیں، ایک طرف جرمانے کیے جا رہے ہیں تو دوسری جانب ایل پی جی سپیس بھی اٹھالیے جاتے ہیں۔ ادھر ایل پی جی کی قیمتوں میں اضافے سے رکشہ ڈرائیوروں کی مشکلات بھی بڑھ رہی ہیں۔ رکشہ ڈرائیور عدنان سمیع خان نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اب اتنے پیسے بھی نہیں ہوتے کہ پورا ایک کلو ایل پی جی ڈلوا سکیں، بمشکل 200 تو کبھی 300 روپے کی گیس ڈلوانا پڑتی ہے، ساری کمائی گیس پر خرچ ہو جاتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ٹریفک پولیس روزانہ ہزاروں روپے کے چالان کر رہی ہے، دو وقت کی روٹی پوری کرنا مشکل ہو گیا ہے، صبح ناشتے کے بغیر گھر سے نکلتے ہیں اور اب فاقوں کی نوبت آ گئی ہے۔ سواری ملتی نہیں اور اگر مل جائے تو کرایہ بھی پورا نہیں دیتی۔ ایل پی جی مہنگی ہونے سے دیگر اشیا کی قیمتیں بھی بڑھ گئی ہیں۔

بقیہ 21

پاکس، پارکنگ اور دیگر بنیادی سہولیات کی بہتری پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ شہریوں کو ٹریفک اور پارکنگ کے مسائل سے نجات مل سکے۔ شہریوں نے مختلف مراکز میں انفراسٹرکچر کی بہتری اور خوبصورتی کے لیے سی ڈی اے کی کاوشوں کو سراہا۔

بقیہ 22

جرمانے، جبکہ دفعہ 148 کے تحت دو، دو سال قید اور پانچ، پانچ ہزار روپے جرمانے کی سزائیں بھی سنائیں۔ پولیس کے مطابق مجرموں نے جولائی 2023 میں تھانہ کلر سیداں کے علاقے میں غیرت کے نام پر ایک خاتون سمیت تین افراد کو قتل کیا تھا۔ ٹھوس شواہد اور مقدمے کی موثر پیروی کے نتیجے میں عدالت نے مجرموں کو سزائیں سنائیں۔

بقیہ 23

کی کاشت کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فیلڈ فارمیشنز کو مقررہ اہداف سے بھی زائد رقبے پر گندم کی کاشت یقینی بنانے کے لیے خصوصی ٹاسک سونپ دیے گئے ہیں۔ وزیر زراعت نے کہا کہ گندم ملکی غذائی تحفظ کے لیے بنیادی اہمیت رکھتی ہے اور موجودہ حکومتی اقدامات کے نتیجے میں گندم کی کاشت کاشتکاروں کے لیے ایک منافع بخش عمل بن چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تصدیق شدہ بیج کے استعمال کو فروغ دینے کے لیے 32 کروڑ روپے کی سبسڈی فراہم کی جا رہی ہے، جبکہ پنجاب سیڈ کارپوریشن کا تصدیق شدہ بیج 800 روپے فی بیگ سبسڈی کے بعد 7 ہزار روپے میں دستیاب ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ 50 لاکھ ایکڑ رقبے کے لیے ڈی اے پی کھاد کی خریداری پر 17 ارب روپے کا اضافی بلاسود قرض فراہم کیا جا رہا ہے۔ کسان کارڈ کے ذریعے کاشتکاروں کو فی ایکڑ 3500 روپے اضافی بلاسود قرض کی سہولت بھی دی جا رہی ہے، جس سے تقریباً 10 لاکھ کاشتکار مستفید ہوں گے۔ سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار احمد میاں نے اجلاس کو بتایا کہ خطہ پوٹھوہار میں ایگریکلچر ٹرانسفارمیشن پلان پر عمل درآمد جاری ہے۔ فیلڈ فارمیشنز کے ذریعے گندم کی کاشت کے لیے جاری مہم کی باقاعدگی سے مانیٹرنگ کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گندم کی کاشت کے مقررہ اہداف کے حصول کے لیے ڈویژنل اور ضلعی انتظامیہ کا فعال اور عملی تعاون ناگزیر ہے۔

بقیہ 24

کے حوالے سے پاک فوج کلیدی کردار ادا کر رہی ہے۔ اس نشست میں انہیں سوشل میڈیا کے ذمہ دارانہ استعمال اور پروپیگنڈا اور فیک نیوز کے اصل حقائق سے آگاہ کیا گیا ہے۔

بقیہ 25

پی اے کے مطابق ستمبر کے دوران بجلی کی پیداوار پر کل لاگت 127 ارب 87 کروڑ روپے رہی، مقامی کوئلے سے 7 ارب 95 کروڑ روپے کی لاگت سے 37 ارب 14 کروڑ روپے کی بجلی بنائی گئی، اس کے علاوہ ڈیزل سے 13 ارب 26 کروڑ روپے، فرنس آئل سے 11 ارب 81 کروڑ روپے اور مقامی گیس سے 13 ارب 89 کروڑ روپے کی بجلی بنائی گئی۔ پی پی اے حکام نے بتایا کہ ایل این جی کے ذریعے پیداوار پر 31 ارب 93 کروڑ روپے کی لاگت آئی، سی پی پی اے کی جانب سے مجموعی طور پر 12 ارب 76 کروڑ یونٹ بجلی فروخت کی گئی۔ پاور ڈویژن کا موقف ہے کہ ستمبر کی فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ 5 سے 6 روپے فی یونٹ تک جانے کا خدشہ تھا جسے دو گھنٹے کی لوڈ مینجمنٹ سمیت مختلف اقدامات سے 2 روپے 56 پیسے فی یونٹ تک محدود کیا گیا۔ واضح رہے سنٹرل پاور پرچیزنگ ایجنسی نے ستمبر کی فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ کے تحت فی یونٹ بجلی 2 روپے 56 پیسے مہنگی کرنے کی درخواست کر رکھی ہے۔

بقیہ 26

تبادلہ کیا اور دوطرفہ اور کثیر الجہتی فورمز پر مسلسل تعاون کے عزم کا اعادہ کیا۔ پاکستان اور سنگاپور کے درمیان وفود کی سطح پر مذاکرات ہوئے جن میں دوطرفہ تعلقات، اقتصادی تعاون، سرمایہ کاری کے فروغ، تجارت، اعلیٰ تعلیم اور علاقائی و عالمی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے کہا کہ دونوں ممالک باہمی تعاون، سرمایہ کاری کے فروغ اور اقتصادی سفارت کاری کے ذریعے اپنے تعلقات کو نئی سطح پر لے جا سکتے ہیں، جبکہ سنگاپور کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ویوین بالاکرشنن نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تعاون کے متعدد شعبے موجود ہیں اور ان کے دورے کا مقصد مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال اور عملی پیش رفت کرنا ہے۔ جمعرات کو وزارت خارجہ میں ہونے والے مذاکرات میں پاکستانی وفد کی قیادت نائب وزیراعظم اسحاق ڈار جبکہ سنگاپور کے وفد کی سربراہی وزیر خارجہ ڈاکٹر ویوین بالاکرشنن نے کی۔ مذاکرات کے آغاز پر اسحاق ڈار نے سنگاپور کے وزیر خارجہ کو اسلام آباد آمد پر خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور سنگاپور رواں سال سفارتی تعلقات کے قیام کی 60 ویں سالگرہ منا رہے ہیں۔ انہوں نے سنگاپور کو آسیان کی رکنیت حاصل کرنے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ سال دونوں ممالک کے لیے اہمیت کا حامل ہے۔ پاکستان بھی کثیر الجہتی سطح پر اہم ذمہ داریاں ادا کر رہا ہے اور شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہان مملکت کی کونسل کی صدارت سنبھال چکا ہے۔ نائب وزیراعظم نے مئی 2026 میں قبضے میں لیے گئے بحری جہاز پر سوار پاکستانی شہریوں کی وطن واپسی میں سنگاپور کے تعاون کو سراہتے ہوئے سنگاپور کے وزیر خارجہ کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں ڈاکٹر ویوین بالاکرشنن نے بھرپور تعاون کا مظاہرہ کیا، جسے پاکستان قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان اور سنگاپور کے درمیان تعاون کے وسیع امکانات موجود ہیں، تاہم دونوں ممالک کے گہرے سفارتی تعلقات ان کے اقتصادی روابط میں پوری طرح منعکس نہیں ہوتے۔ انہوں نے اپنے 35 سالہ پیشہ ورانہ تجربے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنی زندگی کا بڑا حصہ اقتصادی وزارتوں میں خدمات انجام دیتے ہوئے گزارا ہے اور دو سال قبل وزارت خارجہ کی ذمہ داریاں سنبھالنے کے پہلے روز ہی اقتصادی سفارت کاری کو ترجیح دینے کا واضح اعلان کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک مشترکہ کوششوں، باہمی تعاون، روابط کے فروغ اور کاروباری سرگرمیوں میں سہولت فراہم کرکے اقتصادی تعلقات کو نئی سطح پر لے جا سکتے ہیں۔ نائب وزیراعظم نے پاکستانی حکام کو تربیت کی سہولیات فراہم کرنے پر سنگاپور کا شکریہ ادا کرتے ہوئے بتایا کہ اب تک تقریباً 1500 پاکستانی حکام ان سہولیات سے استفادہ کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اس تعاون کو انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اسحاق ڈار نے غیر ملکی سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل (ایس آئی ایف سی) کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اس کا بنیادی مقصد غیر ملکی سرمایہ کاروں کو ون ونڈو سہولت فراہم کرنا ہے۔ بورڈ آف انویسٹمنٹ اور ایس آئی ایف سی کو ضم کر دیا گیا ہے تاکہ تمام سرمایہ کاروں کو ایک ہی پلیٹ فارم پر تمام ضروری سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ بورڈ آف انویسٹمنٹ میں سرمایہ کاری کے ممکنہ شعبوں، پروفائلز اور معلوماتی بروشرز سمیت متعلقہ مواد بھی دستیاب ہے۔ انہوں نے توقع ظاہر کی کہ بورڈ آف انویسٹمنٹ سنگاپور کے متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر دونوں ممالک کے درمیان سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے موثر کردار ادا کر سکتا ہے۔ مذاکرات میں فنی تعلیم اور مہارتوں کی ترقی کے شعبوں میں تعاون پر بھی بات چیت ہوئی۔ اسحاق ڈار نے انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن کے ساتھ تعاون کے معاہدے کو جلد حتمی شکل دینے اور نیشنل ووکیشنل اینڈ ٹیکنیکل ٹریننگ کمیشن (NAVTTC) کے ساتھ مفاہمت کی یادداشت کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے بتایا کہ آفات سے نمٹنے کے شعبے میں بھی مفاہمت کی ایک یادداشت کا تبادلہ کیا جائے گا۔ پاکستان کی جانب سے اس سلسلے میں تمام ضروری منظوریوں سمیت متعلقہ کارروائی مکمل کر لی گئی ہے اور مفاہمت کی یادداشت کے تبادلے کے بعد ایک ہفتے کے اندر کابینہ سے اس کی توثیق حاصل کر لی جائے گی۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ کثیر الجہتی امور اور مختلف عالمی فورمز پر پاکستان اور سنگاپور کے درمیان بہترین تعاون موجود ہے۔ دونوں ممالک مسلسل رابطے اور مشاورت کے ذریعے مختلف معاملات پر تبادلہ خیال کرتے ہیں۔ انہوں نے علاقائی امور میں سنگاپور کے وزیر خارجہ کی دلچسپی کو بھی سراہتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک علاقائی پیش رفت سے متعلق مسلسل رابطے میں رہتے اور معلومات کا تبادلہ کرتے ہیں۔ نائب وزیراعظم نے بتایا کہ مصر و سطح کے اجلاس میں فلسطین، جموں و کشمیر اور عالمی عدالت انصاف سمیت دیگر امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ پاکستان اور سنگاپور کے درمیان دوستی اور تعاون کا موجودہ سلسلہ مستقبل میں بھی جاری رہے گا۔ اس موقع پر سنگاپور کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ویوین بالاکرشنن نے پاکستان آمد اور اسلام آباد میں قیام کا موقع فراہم کرنے پر نائب وزیراعظم کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ انہیں خوشی ہے کہ ان کا دورہ خوشگوار موسم میں ہو رہا ہے۔ ڈاکٹر ویوین بالاکرشنن نے پاکستان کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ پاکستان ان ابتدائی ممالک میں شامل تھا جنہوں نے سنگاپور کی آزادی کو تسلیم کیا۔ سنگاپور نے حال ہی میں اپنی آزادی کے 61 سال مکمل کیے ہیں اور دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کی 60 ویں سالگرہ منانا ایک اہم موقع ہے۔ سنگاپور کے وزیر خارجہ نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تعاون کے متعدد شعبے موجود ہیں اور ان کے دورے کا مقصد مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کے ساتھ عملی پیش رفت کرنا ہے۔ سنگاپور کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ویوین بالاکرشنن پاکستان کے دورے پر اسلام آباد پہنچ گئے۔ جمعہ کو وزارت خارجہ سے جاری بیان کے مطابق سنگاپور کے وزیر خارجہ کو اس دورے کی دعوت نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے دی ہے۔ ایئرپورٹ پر ڈائریکٹر جنرل ایسٹ ایشیا و پیسفک نے سنگاپور کے وزیر خارجہ کا استقبال کیا۔ دورے کے دوران ڈاکٹر ویوین بالاکرشنن نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار کے ساتھ دوطرفہ اور کثیر الجہتی شعبوں میں تعاون کے حوالے سے جامع مذاکرات کریں گے۔

بقیہ 27

کی تشکیل کے لیے اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ صدر ریاست اور وزیراعظم آزاد کشمیر نے وفاقی حکومت کی معاونت بڑھانے پر زور دیا۔ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے آزاد کشمیر کے عوام سے گہرے اور دیرینہ رشتے مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا اور آزاد کشمیر کی قیادت کے اقدامات پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے آزاد کشمیر کے عوام کی امنگوں کے مطابق موثر اور تیز تر اقدامات جاری رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ نائب وزیراعظم نے جاری ترقیاتی منصوبوں میں تعاون اور عوام کی سماجی و معاشی بہتری کی یقین دہانی کروائی۔

بقیہ 28

تیار کیا ہے۔ مریم نواز نے کہا کہ دنیا، کاروبار، منڈیاں اور صارفین تیزی سے تبدیل ہو رہے ہیں، سوال یہ ہے کہ ہم اس تبدیلی کی قیادت کریں گے یا تبدیلی ہمیں اپنے ساتھ لے جائے گی۔ انہوں نے پنجاب کے معاشی تبدیلی کے منصوبے 'پیوٹ' (PIVOT) کو صوبے کی معیشت کی ترقی کا روڈ میپ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس میں صنعتی ویلیو چین، زرعی مصنوعات کی پراسیسنگ، لائیو اسٹاک، آبی زراعت، ہنرمندی، سیاحت اور ڈیجیٹل معیشت سمیت مختلف شعبوں کو شامل کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پنجاب قومی مجموعی پیداوار (جی ڈی پی) میں 55.7 فیصد حصہ ڈالتا ہے جبکہ صوبے کی افرادی قوت تقریباً 3 کروڑ 60 لاکھ ہے۔ پاکستان کی تقریباً 65 فیصد آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے جسے درست انداز میں استعمال کیا جائے تو یہ ملک کا سب سے بڑا معاشی اثاثہ بن سکتی ہے۔ مریم نواز نے کہا کہ پنجاب میں ہنرمندی کے مختلف اداروں اور محکموں کو ایک چھتری تلے جمع کیا گیا ہے تاکہ کاروباری شعبے کی ضروریات کے مطابق افرادی قوت تیار کی جا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ 12 ماہ میں 4 لاکھ نوجوانوں کو تربیت دے کر کاروباری شعبے کو ہنرمند افرادی قوت فراہم کی گئی جبکہ آئندہ سال مزید 6 لاکھ نوجوانوں کو تربیت دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو عالمی سطح پر تسلیم شدہ سرٹیفکیشن بھی فراہم کی جا رہی ہے تاکہ انہیں ملکی اور بین الاقوامی مارکیٹ میں بہتر ملازمتیں اور تنخواہیں مل سکیں۔ بیرون ملک ملازمت حاصل کرنے والے نوجوانوں کی ویزا فیس اور سفری اخراجات میں مدد کیلئے نواز کارڈ بھی متعارف کرایا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے بتایا کہ آسان کاروبار اسکیم کے تحت چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کو 200 ارب روپے فراہم کیے گئے ہیں، اس اسکیم سے ایک لاکھ 17 ہزار کاروبار سامنے آئے ہیں۔ ان کے مطابق کاروباری افراد کو 10 لاکھ روپے تک آسان کاروبار کارڈ جبکہ 5 کروڑ روپے تک قرض کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ مریم نواز نے ای بز (eBiz) پورٹل کو کاروباری اجازت ناموں کے حصول میں بڑی پیش رفت قرار دیتے ہوئے کہا کہ اب فیکٹری، پیٹرول پمپ، ریسٹورنٹ اور ہوٹل سمیت مختلف کاروباروں کے اجازت ناموں کیلئے آن لائن درخواست دی جا سکتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس نظام کے ذریعے 2 لاکھ اجازت نامے جاری کیے جا چکے ہیں اور درخواست گزاروں کو دفاتر کے چکر لگانے کے بجائے آن لائن جواب دیا جاتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ کاروبار کے لئے امن و امان کی بہتر صورتحال انتہائی ضروری ہے۔ صنعت کاروں کو بھتہ خوری، اغوا اور لوٹ مار کے خوف سے آزاد ماحول فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب میں قبضہ مافیا کے خلاف کارروائیاں کی جا رہی ہیں اور 25، 25 سال پرانے قبضے بھی ختم کرائے جا رہے ہیں۔ تجاوزات کے خاتمے کا مقصد بازاروں اور گزرگاہوں کو عوام کیلئے کھولنا ہے۔ مریم نواز نے سرکاری محکموں میں کرپشن کے خاتمے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پولیس، فوڈ ڈیپارٹمنٹ اور دیگر اداروں میں رشوت لینے والوں کے خلاف کارروائی کی جا رہی ہے، حتیٰ کہ اینٹی کرپشن ڈیپارٹمنٹ میں بھی کرپشن کے خلاف کریک ڈاؤن کیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ ماحولیاتی قوانین پر عمل درآمد ضرور کرایا جائے لیکن فیکٹریاں بند کرنا مسئلے کا حل نہیں، اس سے پیداوار اور مزدوروں کا روزگار متاثر ہوتا ہے۔ انہوں نے کاروباری شخصیات سے بھی اپیل کی کہ فوڈ سیفٹی اور صفائی کے قوانین پر عمل کریں اور ایسا غیر معیاری کھانا فروخت نہ کریں جس سے شہریوں، خصوصاً بچوں کی صحت متاثر ہو۔

بقیہ 29

چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ سیاسی قیادت اور جمہوریت کو نقصان پہنچانے والے اقدامات سے گریز کرنا چاہیے۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ انتخابی اصلاحات کے لیے حکومت اور اپوزیشن کی نمائندگی برابر ہونی چاہیے، انتخابی اصلاحات غیر جانبدار اور عوامی امنگوں کے مطابق ہونی چاہئیں

بقیہ 30

کے کام کے طریقہ کار، قانون سازی کے عمل، سینیٹ کی آئینی ذمہ داریوں اور قائمہ کمیٹیوں کے کردار سے متعلق جامع بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر وفد کو سینیٹ کی تاریخ، اہم واقعات، اور پارلیمانی ارتقاء پر مبنی ایک جامع ڈاکیومنٹری دکھائی گئی۔ بعد ازاں وفد نے سینیٹ ہال میں جاری اجلاس کا مشاہدہ بھی کیا۔ وفد نے دورے کو نہایت معلوماتی اور مفید قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے دورے نوجوان نسل میں جمہوری اقدار، قانون سازی اور پارلیمانی نظام کی اہمیت کو اجاگر کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ وفد نے اس دورے کو یادگار قرار دیتے ہوئے سینیٹ کے اعلیٰ حکام کی طرف سے تفصیلی بریفنگ پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 31

میں قومی اسمبلی سے 20 جبکہ سینیٹ سے 10 اراکین شامل ہوں گے، کمیٹی میں نشستوں کی تقسیم ایوان میں جماعتوں کی عددی تناسب کے تحت ہوگی، کمیٹی کی تشکیل کا مقصد انتخابی نظام میں بہتری، شفافیت اور اصلاحات کے لیے پارلیمانی سطح پر مشاورت اور اتفاق رائے کو فروغ دینا ہے۔ ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ ہماری کوشش ہوگی کہ انتخابی اصلاحات کے عمل میں اپوزیشن سمیت تمام پارلیمانی جماعتوں کی مثبت، تعمیری اور قابل عمل تجاویز کو مناسب اہمیت دی جائے، تاکہ ایک ایسا انتخابی نظام تشکیل دیا جا سکے جو شفافیت، اعتماد اور جمہوری اقدار کو مزید مضبوط بنائے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ انتخابی اصلاحات کسی ایک جماعت کا نہیں بلکہ جمہوری نظام کو مضبوط بنانے کا مشترکہ قومی معاملہ ہیں، اس مقصد کے حصول کے لیے تمام سیاسی جماعتوں کو باہمی مشاورت اور قومی مفاد کو مقدم رکھتے ہوئے اپنا موثر کردار ادا کرنا چاہیے۔

بقیہ 32

رنے کہا کہ حکومت اعلامیہ کے بغیر کس حیثیت سے مجھے قبول کریگی۔ ذرائع کے مطابق بیرسٹر گوہر نے 48 گھنٹے میں کمیٹی کے باضابطہ اعلان کی یقین دہانی کرائی، بانی ان کی بہنوں اور سہیل آفریدی کی رہائی وفاقی پارلیمانی کمیٹی کی ذمہ داری قرار دی۔

بقیہ 33

بین الاقوامی اداروں کے ساتھ اشتراک عمل کو مسلسل فروغ دے رہا ہے۔

بقیہ 34

کارروائی میں دونوں مسلح افراد ہلاک کر دیئے گئے۔ پولیس کے مطابق ضلع باجوڑ میں تھانہ برنگ کی سلکی بٹی پولیس پوسٹ پر نامعلوم افراد کے حملے میں ایک پولیس اہلکار شہید ہو گیا۔ پولیس کے مطابق اہلکار دہشت گردوں کا بہادری سے مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوا۔ پولیس کے مطابق سلکی بٹی پولیس پوسٹ پر رات گئے نامعلوم افراد نے حملہ کیا، حملے کے دوران پولیس اہلکار خانستہ مین سید دہشت گردوں کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہو گیا۔ دوسری جانب لکی مروت کے علاقے شہباز خیل میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے پولیس کانسٹیبل شہید ہو گیا۔ پولیس کے مطابق جوابی کارروائی میں ملزمان کا پیچھا کرکے دونوں مسلح افراد کو ہلاک کر دیا گیا۔

بقیہ 35

کو سراہا۔ سردار مسعود خان نے کہا کہ کتاب میں نیٹو کی توسیع، روس کے سلامتی سے متعلق خدشات، یوکرین کی داخلی صورتحال، ڈونباس کا تنازع، ناکام سفارتی کوششوں، فوجی امداد، اقتصادی پابندیوں، اطلاعاتی جنگ، غذائی عدم تحفظ، توانائی کی عالمی منڈیوں اور جنگ کے بعد تعمیر نو جیسے اہم موضوعات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ روس اور چین کے تعلقات، ایشیائی سلامتی، ابھرتے ہوئے کثیر قطبی عالمی نظام اور بدلتے ہوئے بین الاقوامی حالات میں پاکستان کے لیے دستیاب امکانات پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کتاب میں روس کے سلامتی سے متعلق خدشات اور تزویراتی نقطہ نظر کو نمایاں کیا گیا ہے اور یوکرین کے تنازع کے ان پہلوؤں کا جائزہ لینے کی دعوت دی گئی ہے جنہیں عالمی مباحثوں میں نسبتاً کم توجہ ملتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ موثر سفارت کاری کے لیے ماسکو کے تزویراتی نقطہ نظر کو سمجھنا ضروری ہے، تاہم کسی بھی پائیدار امن معاہدے میں یوکرین کی خودمختاری اور سلامتی کے تحفظ کے ساتھ دیگر یورپی ممالک کے خدشات کو بھی مدنظر رکھنا ہوگا۔ سابق سفیر نے زور دیا کہ اس تنازع پر عالمی سطح پر ہونے والی مشاورت اور سفارتی کوششوں میں انسانی نقصان کو مرکزی اہمیت دی جانی چاہیے۔ روسی اور یوکرینی خاندانوں کی مشکلات، بے گھر ہونے والی آبادی، زخمی فوجیوں اور جنگ سے متاثرہ بچوں کی تکالیف فوری توجہ اور ہمدردی کی متقاضی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کا تحفظ، انسانی امداد کی بلا رکاوٹ فراہمی، جنگی قیدیوں کے ساتھ انسانی سلوک اور جوہری تنصیبات کی حفاظت تمام فریقین کی مشترکہ ترجیحات ہونی چاہئیں۔ سردار مسعود خان نے یورپ میں نئے تزویراتی توازن کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس مقصد کے لیے قابل اعتماد سلامتی انتظامات، فوجی تعیناتیوں میں تحمل اور بڑی طاقتوں کے درمیان موثر رابطوں کا تسلسل ضروری ہے۔ ان کے مطابق امریکہ اور روس، جو دنیا کی بڑی جوہری طاقتیں ہیں، پر خصوصی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ تزویراتی استحکام، اسلحہ کنٹرول اور کشیدگی کے خطرات میں کمی کے لیے مذاکرات جاری رکھیں۔ بحیرہ اسود کے اناج معاہدے کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گہرے سیاسی اختلافات کے باوجود عملی نوعیت کے معاہدے ممکن ہیں۔ انسانی ہمدردی کی بنیاد پر انخلا، جنگی قیدیوں کا تبادلہ، اہم تنصیبات کا تحفظ اور تجارتی بحری آمد و رفت کی بحالی باہمی اعتماد کی فضا پیدا کرنے اور وسیع تر مذاکرات کی راہ ہموار کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ، ترکی، چین اور فریقین تک رسائی رکھنے والے دیگر ممالک ان کوششوں میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اناج، کھاد، توانائی اور بحری ترسیل کے نظام میں تعطل کے اثرات ترقی پذیر ممالک، بشمول پاکستان، پر بھی مرتب ہو رہے ہیں۔ اس لیے عالمی منڈیوں میں استحکام اور قابل اعتماد سپلائی چین کی بحالی ناگزیر ہے۔ پاکستان اور روس کے دوطرفہ تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے سردار مسعود خان نے تجارت، سرمایہ کاری، توانائی، زراعت، ادویہ سازی، انجینئرنگ، ٹیکنالوجی، تحقیق اور علاقائی رابطوں کے شعبوں میں تعاون بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ بحری راہداریوں میں بہتری اور وسطی ایشیا کے راستے تجارتی لحاظ سے قابل عمل راہداریوں کی ترقی دونوں ممالک کی معیشتوں کو قریب لانے میں مددگار ہو سکتی ہے، جبکہ تعلیمی اور ثقافتی تبادلوں سے دوطرفہ تعلقات مزید مستحکم ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کتاب جنگ، عالمی سلامتی اور بین الاقوامی نظام میں رونما ہونے والی تبدیلیوں پر سنجیدہ فکری مکالمے کا ایک اہم موقع فراہم کرتی ہے۔ سردار مسعود خان نے منیر احمد کو کتاب کی اشاعت پر مبارکباد دی اور تقریب کی میزبانی پر روسی سفارت خانے کا شکریہ ادا کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ پاکستان اور روس کے تعلقات میں تعاون کا نیا دور مزید مستحکم ہوگا اور دونوں ممالک اپنے روابط کو نئی بلندیوں تک لے جانے میں کامیاب ہوں گے۔

بقیہ 36

ہا ہے۔ پاکستان کی نوجوان آبادی ملک کے لیے سب سے بڑا اثاثہ بن سکتی ہے۔

بقیہ 37

حکم ثانی معطل کر دیا گیا ہے۔ عراقی حکام کی خصوصی اجازت کے بغیر کسی متبادل زمینی راستے سے عراق میں داخلے کی اجازت نہیں۔ فی الحال پاکستانی زائرین بغداد اور نجف کے بین الاقوامی ہوائی اڈوں کے ذریعے عراق جا سکتے ہیں۔ وزارت نے زیارت گروپ آرگنائزرز (ZGOs) کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے زائرین کو نئی سفری صورتحال سے فوری آگاہ کریں، جبکہ زائرین کو روانگی سے قبل اپنے متعلقہ آرگنائزرز سے تازہ سفری انتظامات کی تصدیق کرنے کی ہدایت کی گئی ہے تاکہ انہیں راستے میں مشکلات اور پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

بقیہ 38

۔ اس کے علاوہ ایڈیشنل سیکرٹری کی نشست پر سائرہ خالد راجپوت 178 ووٹ اور فنانس سیکرٹری کے لیے رائے انجم اقبال کرل 175 ووٹ لے کر آگے رہے، جبکہ بالترتیب پروفیشنل گروپ کے قاضی شہریار اقبال نے 110 اور محمد تحریم چوہدری نے 112 ووٹ حاصل کیے۔

بقیہ 39

س موقع پر قاضی شاہد حمید ایڈووکیٹ، جمیل راٹھور، راجہ ذاکر خان موجود تھے۔ صدر الخدمت فاؤنڈیشن ضلع راولپنڈی جاوید اختر نے بریفنگ میں کہا کہ الخدمت فاؤنڈیشن ضلع راولپنڈی نے گزشتہ برس 1290 ملین روپے عوام کو سہولت فراہم کرنے کے لیے خرچ کیے ہیں، بنو قابل پروگرام نوجوانوں کے لیے بہترین پروگرام ہے، جس سے وہ اپنے لیے روزگار بھی حاصل کرتے ہیں اور معاشرے کے مفید شہری بھی بن رہے ہیں۔ ہم نے صحت تعلیم باغوش یتیموں کی کفالت سمیت دیگر پروگرام میں یہ وسائل خرچ کیے ہیں۔ صدر الخدمت نے کہا کہ بنو قابل پروگرام میں 70 ہزار نوجوانوں نے رجسٹریشن کرائی ہے۔ اس موقع پر نائب صدر توقیر جعفر، رانا شہباز اور دیگر ذمہ داران الخدمت فاؤنڈیشن موجود تھے۔

بقیہ 40

علاقوں گلبرگ، ڈوتھیہ اور سواتی پھاٹک میں ایل پی جی 550 روپے فی کلو، جبکہ گلبہار، حاجی کیمپ، حیات آباد اور اندرون شہر میں 600 روپے فی کلو کے حساب سے دستیاب ہے۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی ٹاؤن، پلوسی، دانش آباد اور رنگ روڈ پر قیمت 650 روپے فی کلو تک پہنچ چکی ہے۔ دوسری جانب سرکاری نرخنامے کے تحت ایل پی جی کی قیمت 279 روپے فی کلو مقرر ہے، تاہم گرانفروشی کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔

بقیہ 41

نے 27 اکتوبر کے حوالے سے منعقدہ پروگرام کے انعقاد اور کشمیری عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی پر وزیراعلیٰ گلگت بلتستان امجد حسین آزاد ایڈووکیٹ کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے پروگرام مسئلہ کشمیر کو اجاگر کرنے اور کشمیری عوام کی جدوجہد کے ساتھ یکجہتی کے اظہار میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ گلگت بلتستان امجد حسین آزاد ایڈووکیٹ نے کہا کہ کشمیری عوام کے جائز حقوق اور حق خودارادیت کی حمایت پاکستان کے اصولی موقف کا حصہ ہے۔ گلگت بلتستان کے عوام مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ کھڑے ہیں اور ان کی جدوجہد کے ساتھ یکجہتی جاری رکھیں گے۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر بھی گفتگو کی گئی اور اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کے حقوق اور ان کے حق خودارادیت کے لیے آواز بلند کرنے کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 42

لٹس کی بھرتیوں کو ترجیح دینے کے باعث پاکستانی ہوا باز بے روزگاری کا شکار ہو رہے ہیں، حالانکہ ملک میں تقریباً 1500 پاکستانی پائلٹس روزگار کے منتظر ہیں۔ خط میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اس وقت مقامی ایئرلائنز میں 150 سے زائد غیر ملکی پائلٹس تعینات ہیں، جنہیں ماہانہ 15 ہزار ڈالر تک فی کس بھاری تنخواہیں ادا کی جا رہی ہیں۔ عمران اسلم خان کے مطابق غیر ملکی پائلٹس کی بھاری تنخواہوں کی ادائیگی سے ملکی زرمبادلہ کے ذخائر پر بھی دباؤ بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ غیر ملکی پائلٹس کی تعیناتی کی مدت بھی چھ ماہ سے بڑھا کر تین سال کر دی گئی ہے، جبکہ اس حوالے سے ضابطوں میں تبدیلی کے دوران مقامی ایوی ایشن انڈسٹری کو اعتماد میں نہیں لیا گیا۔ ان کے مطابق اس اقدام سے پاکستانی پائلٹس کے روزگار کے مواقع متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ ایسوی ایشن کے خط میں ایئر بلیو، فلائی جناح اور ایئر سیال میں غیر ملکی پائلٹس کی بھرتیوں کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ خط میں خدشہ ظاہر کیا گیا ہے کہ ایئرلائنز غیر ملکی پائلٹس کی تبدیلی کے ذریعے تعیناتی کی مدت سے متعلق ضابطوں کا ممکنہ طور پر غلط استعمال کر سکتی ہیں۔ عمران اسلم خان نے سوال اٹھایا کہ پاکستانی پائلٹس کی تربیت اور پیشہ ورانہ ریٹنگ پر سرمایہ کاری کرنے کے بجائے غیر ملکی پائلٹس کی خدمات حاصل کرنے کو ترجیح کیوں دی جا رہی ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ سینکڑوں اہل پاکستانی پائلٹس کو روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں اور غیر ملکی پائلٹس کی بھرتیوں سے متعلق پالیسی اور ضابطوں کا جائزہ لے کر مقامی ہوابازوں کے تحفظات دور کیے جائیں۔

بقیہ 43

صاحب کو جھنجھلاہٹ اور غصہ ہے۔ ان کے قریبی لوگ کرپشن میں ملوث پائے گئے ہیں، مولانا صاحب سے کوئی رابطہ نہیں اور بلاس لیے توجہ حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، ہم ماحول خراب نہیں کرنا چاہتے لیکن صبر کو کمزوری نہ سمجھا جائے۔

بقیہ 44

نے، تمام متاثرہ شہریوں کو تین ماہ کے اندر ان کے پلاٹوں کا قابل تصدیق قبضہ دیا جائے اور جہاں پلاٹ فراہم کرنا ممکن نہ ہو وہاں موجودہ مارکیٹ ریٹ کے مطابق رقم ادا کی جائے۔ متاثرہ سوسائٹیوں کے لیے یکساں قانون اور پالیسی مرتب کرنے کے ساتھ شہریوں کو ہراساں کرنے، دھمکانے اور دباؤ ڈالنے کا سلسلہ بند کیا جائے۔ نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے متاثرین کے نمائندوں ماہرہ جبیں، سید ظفر اللہ پاشا، شیخ نصیر و دیگر کا کہنا تھا کہ کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیوں کے قیام کا بنیادی مقصد عام شہریوں، محنت کشوں، ریٹائرڈ ملازمین اور بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو اپنی چھت فراہم کرنا تھا، لیکن بدقسمتی سے متعدد سوسائٹیوں میں لوگوں کی زندگی بھر کی جمع پونجی مبینہ بے ضابطگیوں کی نذر ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اوورسیز پاکستانی 18، 18 گھنٹے محنت کرکے اپنی کمائی پاکستان بھیجتے رہے تاکہ مستقبل میں اپنے ملک میں گھر بنا سکیں، لیکن وطن واپسی پر کئی افراد کو اپنے نام پر خریدے گئے پلاٹوں کا وجود تک زمین پر نہیں ملا اور بعض شہری آج بھی کئی دہائیوں سے اپنے حقوق کے لیے دفاتر اور عدالتوں کے چکر لگا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف شہریوں کو سوسائٹیوں میں بنیادی سہولیات، اسکول، پارکس، گرین بیلٹس اور مارکیٹس کی فراہمی کے خواب دکھا کر آباد کیا گیا، دوسری جانب مبینہ طور پر اسکولوں اور پارکوں کے لیے مختص جگہوں پر کمرشل پلاٹ تعمیر کرکے فروخت کیے جا رہے ہیں۔ آبادی میں اضافے کے باوجود تعلیمی اداروں، اسپتالوں، بجلی اور دیگر بنیادی سہولیات کا فقدان ہے، جبکہ شہریوں سے ٹیکس اور دیگر واجبات وصول کرنے کے باوجود انہیں ریلیف دینے کے بجائے مشکلات سے دوچار کیا جا رہا ہے۔ ایک لاکھ روپے ماہانہ تنخواہ لینے والا شخص اپنے بچوں کو اسلام آباد کے مہنگے تعلیمی اداروں میں کیسے تعلیم دلا سکتا ہے، جبکہ متعلقہ اداروں نے ان آبادیوں میں معیاری سرکاری تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے لیے موثر اقدامات نہیں کیے۔ متاثرین نے الزام عائد کیا کہ سی ڈی اے نے زمین کے حصول کے لیے عام شہریوں کو گھروں کی مسماری کے نوٹسز جاری کرنا شروع کر دیے ہیں، حالانکہ ان شہریوں نے اپنی زندگی بھر کی کمائی سے پانچ پانچ مرلے کے گھر تعمیر کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین نہ قبضہ مافیا ہیں اور نہ ہی کرپٹ، انہیں بتایا جائے کہ اپنی جمع پونجی سے گھر بنانے والے شہریوں کا قصور کیا ہے؟ ان کے مطابق سی ڈی اے کی جانب سے مبینہ طور پر 14 ارب روپے جرمانوں کی مد میں وصول کرنے کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے، جبکہ لاکھوں افراد اور ان کے خاندانوں کی رہائش، تعلیم اور مستقبل کے تحفظ کے لیے کوئی واضح حکمت عملی سامنے نہیں آئی۔ متاثرین نے نیب اور عدالتی نظام میں عام شہریوں کو درپیش مشکلات پر بھی تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ایک عام آدمی انصاف کے حصول کے لیے سالہا سال دفاتر اور عدالتوں کے چکر لگاتا رہتا ہے، جبکہ بااثر افراد مبینہ طور پر مالی اثر و رسوخ کے ذریعے احتساب سے بچ نکلتے ہیں۔ نیب میں درخواست دینے کے لیے 50 کروڑ روپے کی حد مقرر ہونے سے عام شہریوں کے لیے انصاف کے حصول کے راستے مزید محدود ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ عام شہریوں کی شکایات پر بھی فوری کارروائی اور ہاؤسنگ سوسائٹیوں میں ہونے والی مبینہ کرپشن کی غیر جانبدارانہ تحقیقات یقینی بنائی جائیں۔ پریس کانفرنس میں زیر زمین پانی کی تیزی سے گرتی ہوئی سطح پر بھی شدید تشویش کا اظہار کیا گیا۔ ان کے مطابق پانچ سال قبل تقریباً 50 فٹ کی گہرائی سے پانی دستیاب تھا، جبکہ اب پانی حاصل کرنے کے لیے تقریباً 300 فٹ تک بورنگ کرنا پڑ رہی ہے، جو مستقبل میں پانی کے سنگین بحران کا پیش خیمہ ہے۔ انہوں نے میڈیا، جامعات، طلبہ اور متعلقہ اداروں کو دعوت دی کہ وہ سلطان انچ بلاک سمیت متاثرہ علاقوں میں زیر زمین پانی کی صورتحال کا عملی جائزہ لیں اور فوری ہائیڈرولوجیکل سروے کرایا جائے۔ ٹیوب ویلز سے روزانہ نکالے جانے والے پانی کی مقدار اور زیر زمین ذخائر پر اس کے اثرات کا تعین کیا جائے، جبکہ بارش کے پانی کو محفوظ کرنے اور زیر زمین پانی کی سطح بہتر بنانے کے لیے ری چارج ویلز تعمیر کیے جائیں۔ متاثرین نے سی ڈی اے کی جانب سے شہریوں کے گھروں پر جاری مسماری کے نوٹسز فوری طور پر معطل کرنے، متاثرین کی قانونی اور انسانی حقوق کے مطابق بحالی یقینی بنانے، سوسائٹیوں کے انتخابات اور انتظامی امور میں شفافیت لانے اور عام ممبران کو مساوی نمائندگی دینے کا بھی مطالبہ کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ کسی ادارے یا فرد کے خلاف نہیں بلکہ قانون کی بالادستی، شفاف احتساب اور بروقت انصاف کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ عوام کی زندگی بھر کی جمع پونجی اور آنے والی نسلوں کے زیر زمین پانی کا تحفظ اجتماعی ذمہ داری ہے۔ اس لیے وزیراعظم، وزیر داخلہ، چیئرمین سی ڈی اے اور محکمہ کوآپریٹو کے اعلیٰ حکام فوری نوٹس لے کر متاثرین کو انصاف اور بنیادی سہولیات فراہم کریں۔

بقیہ 45

لے جانے کی کوشش کی گئی تاہم اس نے انکار کر دیا۔ بعد ازاں بچی نے خوف کے عالم میں بتایا کہ اسی محلے میں رہائش پذیر فیاض نامی شخص نے تقریباً ڈھائی ماہ قبل گھر میں اکیلا پاکر اسے مبینہ زیادتی کا نشانہ بنایا تھا۔ مدعی کے مطابق ملزم شادی شدہ اور دو بچوں کا باپ ہے، جو مبینہ طور پر بچی کو دھمکیاں دے کر مسلسل ہراساں کرتا رہا اور 10 روز قبل بھی اسے زیادتی کا نشانہ بنایا جس کے بعد بچی کی طبیعت خراب ہو گئی۔ پولیس کے مطابق واقعے کا مقدمہ درج کرکے نامزد ملزم کو حراست میں لے لیا گیا ہے، واقعے کی مزید تفتیش شروع کر دی گئی۔

بقیہ 46

کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ معصوم بچے کی قیمتی جان کا ضیاع انتہائی افسوسناک اور ناقابل تلافی نقصان ہے۔ گورنر فیصل کریم کنڈی نے زخمی بچوں کی جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور بہترین طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت کی

بقیہ 47

کے افسران نے شرکت کی۔ سی پی او نے ہدایت کی کہ بغیر ڈرائیونگ لائسنس گاڑی اور موٹرسائیکل چلانے والوں کے خلاف کارروائیاں تیز کی جائیں اور دوران ڈرائیونگ سیٹ بیلٹ اور ہیلمٹ کے استعمال کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے پبلک ٹرانسپورٹ کے ڈرائیوروں کے لائسنس اور تمام گاڑیوں، بالخصوص پبلک ٹرانسپورٹ کے فٹنس سرٹیفکیٹس چیک کرنے کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ فٹنس سرٹیفکیٹ کے بغیر گاڑی چلانے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔

Scanned with CamScanner

مری غیر قانونی ہاؤسنگ سوسائٹیز، تعمیرات کیخلاف آپریشن تیز کرنے کا فیصلہ

ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت اجلاس، آپریشن کو مزید مؤثر اور تیز بنانے کے حوالے سے مختلف امور پر غور، افسران کو ہدایات جاری

تمام متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں پوری کرتے ہوئے قانون پر عمل درآمد یقینی بنائیں، آغا ظہیر عباس شیرازی کا خطاب

مری (نمائندہ خصوصی) ڈپٹی کمشنر مری آغا ظہیر عباس شیرازی کی زیر صدارت غیر قانونی ہاؤسنگ سوسائٹیز، غیر قانونی تعمیرات اور بغیر منظوری ہونے والی تعمیرات کے خلاف جاری کارروائیوں کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی اور غیر قانونی تعمیرات کے خلاف جاری آپریشن کو مزید مؤثر اور تیز بنانے کے حوالے سے مختلف امور پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں میونسپل کمیٹی مری (ایم سی مری)، پیرا فورس، سول ڈیفنس، پولیس اور دیگر متعلقہ اداروں کے افسران شریک ہوئے۔ اجلاس کے دوران غیر قانونی ہاؤسنگ سوسائٹیز، غیر منظور شدہ عمارتوں اور تعمیراتی قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائیوں کو تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر مری آغا ظہیر عباس شیرازی نے متعلقہ اداروں کے افسران (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)



این پی او، اے پی او جاپان اور پی پی ایم اے کے اشتراک سے منعقدہ سیمینار سے مقررین خطاب کر رہے ہیں

معاملے کو جلد حل کر لیا جائیگا، لیفٹیننٹ جنرل اسد چیمہ

ڈکریا اکبر نسیاء کی قیادت میں وفد کی ایس آئی ایف سی کے چیئرمین کو آرڈیننس سے ملاقات

اسلام آباد میں اسپیشل اکنامک زون کے قیام کے لیے زمین کی نشاندہی کا عمل جاری ہے

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) کمانڈر انویسٹمنٹ کونسل (ایس آئی ایف سی) کے چیئرمین لیفٹیننٹ جنرل (ر) اسد الرحمن اقبال چیمہ نے کہا ہے کہ اسلام آباد میں اسپیشل اکنامک زون کے قیام کے لیے موزوں زمین کی نشاندہی کا عمل پنجاب حکومت کے مشورے سے جاری ہے اور امید ہے کہ اس معاملے کو جلد از جلد حل کر لیا جائے گا۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار اسلام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (آئی سی سی آئی) کے ایک وفد سے ملاقات کے دوران کیا۔ وفد کی قیادت چیمبر کے صدر محمد ڈکریا اکبر ضیاء کر رہے تھے۔ وفد نے انیس اسلام آباد کی کاروباری برادری کو درپیش اہم مسائل سے آگاہ کیا اور صنعتی ترقی، سرمایہ کاری کے فروغ اور معاشی سرگرمیوں میں اضافے کے لیے مختلف تجاویز پیش کیں۔ وفد میں سینئر نائب صدر محمد اشتیاق محسن پتھر اور سکریٹری جنرل نوام مرتضیٰ بھی شامل تھے۔ لیفٹیننٹ جنرل اسد الرحمن اقبال چیمہ نے وفد کے تحفظات اور تجاویز کو نوٹ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

ایس ایس پی انویسٹی گیشن کی جعلی کچہری، شہریوں کی شکایات پر احکامات جاری

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) ایس ایس پی انویسٹی گیشن سید عبداللہ نے پولیس لائنز ہیڈ کوارٹرز میں قائم جعلی کچہری کے دوران شہریوں کی شکایات سنیں اور ان کے حل کے لیے متعلقہ افسران کو احکامات جاری کیے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ نکاح زدہ دوشادیوں، رخصتی کی درخواستوں پر مقررہ وقت کے اندر قانونی کارروائی یقینی بنائی جائے اور شہریوں کے مسائل کے فوری حل میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ تھانوں میں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)



کراچی میئر کراچی کے احکامات پر تجاوزات کو ہٹایا جا رہا ہے

این سی سی آئی اے کی بڑی کارروائی

آن لائن ڈیلیوری فراڈ میں ملوث گروہ کو بے نقاب کر دیا

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے آن لائن ڈیلیوری فراڈ میں ملوث گروہ کو بے نقاب کر دیا۔ این سی سی آئی حکام کے مطابق ملزمان جعلی سمودیس ایپ اور آن لائن اکاؤنٹس کے ذریعے شہریوں کو لوٹتے تھے۔ ملزمان خود کو سرکاری افسر ظاہر کر کے ڈرائیورز کو فراڈ کا نشانہ بناتے تھے۔ ترجمان کے مطابق ملزمان راولپنڈی میں ریڈ زون کے قریبی علاقوں سے رابطہ کرتے تھے، اسپتال بل اور ایمرجنسی کا بہانہ دے کر ڈرائیورز سے رقم منگواتے تھے۔ این سی سی آئی اے کے مطابق ملزمان آن لائن رقم وصول کر کے رابطہ منقطع کر دیتے تھے اور (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

نیشنل پریس کلب اور کلثوم انٹرنیشنل ہسپتال کے درمیان مفاہمتی معاہدے پر دستخط

لیب ٹیسٹوں پر 20، ریڈیالوجی پر 15 اور دیگر طبی سہولیات پر 10 فیصد رعایت حاصل ہوگی

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) نیشنل پریس کلب اسلام آباد اور کلثوم انٹرنیشنل ہسپتال کے درمیان مفاہمتی معاہدے پر دستخط کیے گئے ہیں جس کے تحت نیشنل پریس کلب کے ممبران کو مختلف طبی سہولیات اور تشخیصی ٹیسٹوں پر خصوصی رعایت فراہم کی جائے گی۔ اس معاہدے کا مقصد صحافی برادری کو معیاری طبی سہولیات تک رسائی میں سہولت فراہم کرنا اور ان کے علاج معالجے کے اخراجات میں کمی لانا ہے۔ معاہدے کے تحت نیشنل پریس کلب کے ممبران کو اپنی ڈی ای اور لیبارٹری ٹیسٹوں پر 20 فیصد، ریڈیالوجی کی سہولیات پر 15 فیصد جبکہ کنسلٹنسی، روم چارجز، کاڈیالوجی سمیت دیگر غیر درج بند (نان کیٹیگرائزڈ) طبی خدمات پر 10 فیصد رعایت حاصل (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

مختلف ہاؤسنگ سوسائٹیوں کے متاثرین کا پلاٹوں کا قبضہ دینے کا مطالبہ

تین ماہ میں پلاٹوں کا قبضہ یا موجودہ مارکیٹ ریٹ کے مطابق رقم ادا کی جائے، متاثرین

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) پنجاب گارڈن، سوہان گارڈن فیز ون و ٹو، گلبرگ گرین، گلشن الجلیہ، کشمیر ہاؤسنگ سوسائٹی، وی لائف ریڈیڈشیا اور دیگر ہاؤسنگ سوسائٹیوں کے متاثرین نے سی ڈی اے اور محکمہ کوآپریٹو کی مبینہ غفلت، بے ضابطگیوں اور شہریوں کے حقوق کے تحفظ میں ناکامی کے خلاف نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ تمام ہاؤسنگ سوسائٹیوں کا شفاف فرانزک آڈٹ اور غیر جانبدارانہ انکوائری کرائی جائے، زمین کی ملکیت، پلاٹوں کی الاٹمنٹ، مالی معاملات، کمرشلائزیشن اور انتقامی فیصلوں کی چھان بین کر کے ذمہ داروں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

ملاقات کی روک تھام کے لیے تمام اداروں کا باہمی رابطہ ضروری ہے، پی پی

نمبس سرٹیفکیٹ کے بغیر گاڑی چلانے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) سی پی او محسن مشتاق سمیرا نے کہا ہے کہ جھنگ ٹریفک ملاقات کی روک تھام کے لیے ٹریفک پولیس، موٹروے پولیس اور پنجاب پبلک پارکنگ سمیت تمام متعلقہ اداروں کے درمیان مضبوط رابطہ ضروری ہے، جبکہ ٹریفک قوانین پر مکمل اور مؤثر عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔ تفصیلات کے مطابق سی پی او محسن مشتاق سمیرا نے کی زیر صدارت ٹریفک ملاقات پر قابو پانے کے لیے کوآرڈینیشن اجلاس منعقد ہوا، جس میں ایس ایس پی آپریشنز، جنرل منیجر ٹریفک انجینئر اور ٹریفک پولیس، موٹروے پولیس اور پی ایچ پی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)



صدر لاہور پریس کلب ارشد انصاری بھٹیانی کالونی میں تین روزہ فٹبال میلے کا افتتاح کر رہے ہیں

راولپنڈی، دو منشیات سپلائرز گرفتار، پانچ کلو چرس برآمد

آتش بازی کا سامان فروخت کرنے والے دو افراد گرفتار

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) گنجمڈی پولیس نے آتش بازی کا سامان فروخت کرنے والے دو افراد کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے 80 ہوائیاں، 36 ہارٹ، تین شوٹر ہاؤس اور دیگر سامان برآمد کر لیا۔ پولیس نے ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے انہیں گرفتار کر لیا۔ ایس پی راول ریجن بخت گوہر کا کہنا تھا کہ آتش بازی کے ذریعے شہریوں کی جانیں خطرے میں ڈالنے والے قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکتے۔ صادق آباد پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے دو منشیات سپلائرز کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے پانچ کلو گرام چرس برآمد کر لی۔ پولیس نے ملزمان کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کر کے انہیں گرفتار کر لیا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

راولپنڈی، محلے دار شادی شدہ شخص کی 14 سالہ بچی مبینہ زیادتی کا نشانہ

بچی گھر میں بے ہوش ہو گئی جس پر اسے ڈاکٹر کے پاس لے جانے کی کوشش کی گئی، ملزم گرفتار

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) تھانہ گوجر خان کے علاقے قاضیاں میں محلے دار شادی شدہ شخص نے 14 سالہ بچی کو مبینہ زیادتی کا نشانہ بنایا۔ تفصیلات کے مطابق ایک ہی محلے میں رہائش پذیر ملزم بچی کو دھمکیاں دے کر زیادتی کا نشانہ بناتا رہا۔ مدعی کے مطابق ان کا تعلق نو پبلک سکھ سے ہے اور وہ قاضیاں کے علاقے حبیب کیریل میں محنت مزدوری کرتے ہیں، جبکہ ان کی 14 سالہ بچی بھی تھرڈ ایئر کی طالبہ ہے۔ واقعہ کے روز بھی ملزم قبل بچی کو گھر میں بے ہوش ہو گئی جس پر اسے ڈاکٹر کے پاس لے جایا جا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

اسلامی جمعیت طلبہ جامعہ کراچی کے زیر اہتمام طلبہ یونین کی بحالی کے حوالے سے سید محمد سمیع الحق خطاب کر رہے ہیں

شانگلہ میں اسکول وین حادثے میں ایک بچہ جاں بحق، 17 زخمی

تمام زخمی بچوں کو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز اسپتال الپوری منتقل کر دیا گیا

چترال (خصوصی رپورٹر) شانگلہ میں اسکول وین کھائی میں گرنے سے ایک بچہ جاں بحق اور 17 زخمی ہو گئے۔ ڈرائیو کے مطابق اسکول کے قریب پہنچ آنے والے حادثے میں ایک طالب علم جاں بحق اور 17 زخمی ہوئے، تمام زخمی بچوں کو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز اسپتال الپوری منتقل کر دیا گیا۔ واقعے کے بعد ڈپٹی کمشنر شانگلہ حامد علی نے ڈی ایچ کیو اسپتال کا دورہ کیا۔ زخمی طلبہ کی عیادت کی اور اسپتال انتظامیہ سے علاج معالجے اور طبی سہولیات کے حوالے سے بریفنگ لی۔ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول فیصل کریم کنڈی اسکول وین کھائی میں گرنے کے افسوسناک حادثے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے جاں بحق بچے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

خیبر پختونخوا ہیلتھ کیئر کمیشن نے تین ماہ کی کارکردگی رپورٹ جاری کر دی

مجموعی طور پر رجسٹرڈ طبی مراکز کی تعداد 10,2 9 2 ہو گئی ہے، ہیلتھ کیئر کمیشن

پشاور (خصوصی رپورٹر) خیبر پختونخوا ہیلتھ کیئر کمیشن نے گزشتہ تین ماہ کی کارکردگی رپورٹ جاری کر دی۔ رپورٹ کے مطابق سوبے میں 610 نئے طبی مراکز رجسٹرڈ کیے گئے ہیں۔ خیبر پختونخوا ہیلتھ کیئر کمیشن کے مطابق نئے مراکز کی رجسٹریشن کے بعد سوبے میں مجموعی طور پر رجسٹرڈ طبی مراکز کی تعداد 22 ہزار 910 ہو گئی ہے۔ تین ماہ کے دوران قوانین کی خلاف ورزی پر 2,4 ہزار 668 مراکز کو شوکاز نوٹسز جاری کیے گئے، جبکہ 1 ہزار 465 غیر قانونی طبی مراکز کو سیل کر دیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ تین ماہ میں 108 مراکز کی جانچ پڑتال کے بعد 52 کو باقاعدہ لائسنس جاری کیے گئے، جس کے بعد اب تک کل 326 مراکز کو لائسنس (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)



گلستان جوہری کامران چورنگی پر فرنیچر مارکیٹ میں لگنے والی آگ سے شعلے بلند ہو رہے ہیں

صنوبر کے بیج گندم کی کاشت کے فروغ کیلئے خصوصی مہم جاری ہے، وزیر زراعت پنجاب

وزیر زراعت پنجاب عاشق کرمانی اور سیکرٹری کا راولپنڈی کا دورہ، اضافی بلاسود قرض کی سہولت بھی دی جا رہی ہے، گفتگو

گندم کی فی ایکڑ پیداوار بڑھانے کیلئے بنیادی اہمیت، حکومتی اقدامات کے نتیجے میں کاشت کاشتکاروں کیلئے منافع بخش عمل بن چکی، خطاب

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) وزیر زراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی زیر صدارت کمشنر آفس راولپنڈی میں گندم کی کاشت کے فروغ اور مقررہ اہداف کے حصول کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ملک اختار احمد ایم پی اے و پارلیمانی سیکرٹری برائے زکوٰۃ و عشر، ملک افتخار خان ایبٹ ایم پی اے سیکرٹری زراعت پنجاب شکیل احمد میاں، راولپنڈی ڈویژن کے ڈپٹی کمشنرز، محکمہ زراعت کے ڈائریکٹر جنرز، متعلقہ افسران، کاشتکاروں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر زراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے کہا کہ صوبائی حکومت نے گندم کی مجوزہ قیمت 4500 روپے فی من مقرر کی ہے، جبکہ رواں سیزن کے دوران صوبہ پنجاب میں گندم کی کاشت کا ہدف ایک کروڑ 65 لاکھ ایکڑ مقرر کیا گیا ہے۔ اسی طرح راولپنڈی ڈویژن کے لیے 16 لاکھ ایکڑ ہدف (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)



پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر محمد علی سائج آف آرٹ اینڈ ڈیزائن کے زیر اہتمام آرٹ نمائش کے دورے کے دوران طلبہ کے فن پارے دیکھ رہے ہیں

راولپنڈی، غیرت کے نام پر تہرے قتل کے مقدمے میں پانچ مجرموں کو سزائے موت

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) غیرت کے نام پر تہرے قتل کے مقدمے میں عدالت نے پانچ مجرموں کاشف، اسمن، آصف، اسماعیل اور یاسر کو سزائے موت اور مجموعی طور پر 10 لاکھ روپے ہرجانے کی سزا سنا دی۔ تفصیلات کے مطابق مجرموں کو قتل کے جرم میں سزائے موت اور دو دو لاکھ روپے ہرجانہ ادا کرنے کا حکم دیا گیا۔ عدالت نے دفعہ 452 تعزیرات پاکستان کے تحت پانچ پانچ سال قید اور 20، 20 ہزار روپے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

چیئرمین سی ڈی اے کا اسلام آباد کے مختلف تجارتی مراکز کا دورہ

باہمی رابطہ موثر، کام کی رفتار تیز کی جائے، ترقیاتی کاموں کا جائزہ

تمام منصوبے مقررہ مدت میں اعلیٰ معیار کے مطابق مکمل کیے جائیں، متعلقہ افسران کو ہدایت

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) چیئرمین کیپٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی کیپٹل اشرف نے وفاقی وزیر داخلہ محسن رضا نقوی کی ہدایات پر اسلام آباد کے مختلف تجارتی مراکز کا دورہ کیا اور وہاں جاری ترقیاتی، توسیعی و آرائش اور انفراسٹرکچر کی بہتری کے کاموں کا جائزہ لیا۔ چیئرمین سی ڈی اے نے کہا کہ ہمارا مارکیٹ، تجارتی سپر مارکیٹ ایف بہبود اور ایف سکس مرکز کا دورہ کیا، جہاں انتظامیہ کی گریڈیشن، خوبصورتی اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے اقدامات پر بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل انفراسٹرکچر ڈائریکٹر جنرل ای اینڈ ایم، چیف آفیسر ایم سی آئی، ڈپٹی کمشنر اسلام آباد، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل اور متعلقہ اسسٹنٹ کمشنر بھی ان کے ہمراہ تھے۔ چیئرمین سی ڈی اے نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ باہمی رابطے کو موثر بنایا جائے، کام کی رفتار تیز کی جائے اور تمام منصوبے مقررہ مدت میں اعلیٰ معیار کے مطابق مکمل کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ سیوریج، ف (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)



گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد کو صدر لاہور چیمبر علی حسام اصغر و دیگر عہدیداران کے ہمراہ یادگاری شیلڈ پیش کر رہے ہیں

LPG قیمت کم نہ ہو سکی صارفین 600 روپے فی کلو خریدنے پر مجبور

سرکاری نرخ اور مارکیٹ میں فروخت ہونیوالی قیمت کے درمیان تقریباً 300 روپے فی کلو کا فرق برقرار ہے، میڈیا رپورٹ

نکسان بارڈر کے راستے ایل پی جی کی ترسیل، بلوچستان میں سیکورٹی خدشات کے باعث ایل پی جی بازرز کی آمد میں تاخیر

لاہور (آئی این پی) ملک بھر میں ایل پی جی کی قیمتوں میں کمی نہ آسکی، سرکاری نرخ اور مارکیٹ میں فروخت ہونے والی قیمت کے درمیان تقریباً 300 روپے فی کلو کا فرق برقرار ہے۔ پٹرولیم ڈیلرز ایسوسی ایشن کے مطابق ایران سے نکسان بارڈر کے راستے ایل پی جی کی ترسیل جاری ہے تاہم بلوچستان میں سیکورٹی خدشات کے باعث ایل پی جی بازرز کی آمد میں تاخیر ہو رہی ہے۔ پہلے بازر تین سے چار روز میں پہنچتے تھے جبکہ اب انہیں منزل تک پہنچنے میں 10 سے 12 روز لگ رہے ہیں، بس کا کرایہ اٹھاتے ہوئے بعض مقامر من مانی قیمتوں پر گیس فروخت کر رہے ہیں۔ ایل پی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)



وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے آسیان ممالک کے سفراء ملاقات کر رہے ہیں

ریاست مسلح افواج، شہدا پر سمجھوتہ ممکن، مولانا متنازعہ بیانات واپس لیں، طلال چوہدری

مولانا فضل الرحمان سے کسی کی ذاتی لڑائی نہیں، ہم ریاست، مسلح افواج اور شہدا کے ساتھ ہیں، وزیر مملکت داخلہ

سیاست کا معیار اتنا نہیں گرانا چاہیے کہ شہادتوں کو متنازع بنا دیں، شہادت کو زیر بحث لا کر سیاست کریں تو مطلب سیاست تو ختم

اسلام آباد (آئی این پی) وزیر مملکت داخلہ طلال چوہدری نے کہا ہے کہ ریاست، مسلح افواج اور شہدا کے معاملے پر کوئی سمجھوتا نہیں کیا جائے گا، مولانا فضل الرحمان نے جو متنازع باتیں کی ہیں، انہیں واپس لینا ہوں گی۔ اسلام آباد میں میڈیا سے گفتگو میں وزیر مملکت طلال چوہدری نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان سے کسی کی ذاتی لڑائی نہیں، ہم ریاست، مسلح افواج اور شہدا کے ساتھ ہیں۔ سیاست کا معیار اتنا نہیں گرانا چاہیے کہ شہادتوں کو متنازع بنا دیں۔ شہادت کو زیر بحث لا کر سیاست کریں تو مطلب سیاست تو ختم ہو گئی۔ طلال چوہدری نے کہا کہ وزیر داخلہ نے ابھی بہت تھوڑا بولا ہے، مزید بہت کچھ بولنا چاہتے ہیں، وزیر داخلہ موقع کی مناسبت سے اور بہت کچھ بھی کہیں گے۔ مولانا کے پارٹی کے لوگوں سے وضاحتیں آ رہی ہیں، مولانا فضل الرحمان خود وضاحت دیں گے تو بات کہیں ٹھہر سکتی ہے۔ وزیر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

ایل پی جی کی قیمت کم نہ ہو سکی، سرکاری اور مارکیٹ پرائس میں تین سو روپے کا فرق

لاہور (خصوصی رپورٹر) ملک بھر میں ایل پی جی کی قیمتوں میں کمی نہ آسکی، سرکاری نرخ اور مارکیٹ میں فروخت ہونے والی قیمت کے درمیان تقریباً 300 روپے فی کلو کا فرق برقرار ہے۔ تفصیلات کے مطابق ایل پی جی کا بحران گیس سپر مارکیٹ انتظام کرنے کی قیمت سے کہیں زیادہ نرخوں پر فروخت کے باعث عوام مالی مشکلات کا شکار ہیں جبکہ دکاندار بھی پریشانی سے دوچار ہیں۔ ایل پی جی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

زائرین متبادل زمینی راستہ استعمال نہیں کر سکتے، مذہبی امور

ایران سے عراق جانے کا واحد زمینی راستہ تاحال بند ہے زائرین نوٹ کر لیں

بارڈر سے مسافر، گاڑیوں اور تجارتی سامان کی آمد و رفت تاحکم ثانی بند ہے

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) وزارت مذہبی امور نے کہا ہے کہ ایران سے عراق جانے کا واحد زمینی راستہ الشہاب بارڈر بند ہے، پاکستانی زائرین نوٹ کر لیں۔ اپنے بیان میں ترجمان وزارت مذہبی امور نے کہا ہے کہ زائرین کے لیے ایران سے عراق جانے کا واحد زمینی راستہ الشہاب بارڈر باقاعدہ الاٹمنٹ کے 21 اکتوبر سے آمد و رفت کھلنے معطل ہے، الشہاب بارڈر سے مسافر، گاڑیوں اور تجارتی سامان کی آمد و رفت تاحکم ثانی بند رہے گی، ایران میں موجود پاکستانی زائرین فی الحال بغداد اور نجف انٹرنیشنل ایئرپورٹس کے ذریعے عراق جا سکتے ہیں۔ ترجمان مذہبی امور نے کہا کہ پاکستانی زائرین ایران کے راستے عراق جانے سے قبل کسی سفری ہدایات ضرور دیکھیں جب کہ زیارت گروپ آرگنائزر (ZGOs) پاکستانی زائرین کو بارڈر کی بندش سے فوری طور پر آگاہ کریں۔ ترجمان نے کہا کہ الشہاب بارڈر کی بندش کے باعث پاکستانی زائرین متبادل زمینی راستہ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)



تحریک انصاف کے اراکین اسمبلی پی کے پی میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں

صحت کے تحفظ کیلئے پراڈکٹس پر وارننگ لیبلز قانون نافذ کرنا ہوگا، پناہ

چینی، نمک اور غیر صحت بخش چکنائی کی زیادہ مقدار والی الٹرا پروسیسڈ غذاؤں کا زیادہ استعمال صحت کیلئے نقصان دہ ہے

حکومت فرنٹ آف پیک وارننگ لیبلز کو لازمی قرار دینے کیلئے قانون سازی اور قواعد و ضوابط کے نفاذ میں مزید تاخیر نہ کرے، پناہ

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) پاکستان نیشنل ہارٹ ایسوسی ایشن (پناہ) نے اقراء یونیورسٹی کے تعاون سے ایک آگاہی سیشن کا انعقاد کیا، جس کا مقصد نوجوانوں کو پاکستان میں غیر متعدی بیماریوں (NCDs) میں تشویشناک اضافے کی روک تھام کے لیے غیر صحت بخش الٹرا پروسیسڈ غذائی مصنوعات پر فرنٹ آف پیک وارننگ لیبلز (FOPWLs) کو لازمی قرار دینے کی مہم میں شامل کرنا تھا۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے پناہ کے جنرل سیکرٹری ڈاکٹر ثاقب سلیم نے ڈیابیٹس، موٹاپے، امراض قلب اور دیگر غیر متعدی بیماریوں کے بڑھتے ہوئے بوجھ پر روشنی ڈالی، جو پاکستان میں تخمیناً 60 فیصد اموات کا سبب بنتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یقینی، ٹھنک اور غیر صحت بخش پکنائی کی زیادہ مقدار رکھنے والی الٹرا پروسیسڈ غذاؤں کا ضرورت سے زیادہ استعمال صحت عامہ کے اس سنگین بحران میں نمایاں کر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

راولپنڈی میں انسداد پولیو مہم، 10 لاکھ بچوں کو قطرے پلانے کا ہدف

پولیو خاتمے کی مہم لاہور میں 8 نومبر تک، راولپنڈی سمیت پنجاب کے دیگر 12 اضلاع میں مہم چار روز تک جاری رہے گی

869,31 موبائل ٹیمیں، 776,1 فکسڈ ٹیمیں اور 150,1 ٹرانزٹ ٹیمیں تعینات کی جائیں گی، ای او سی خالد پرویز

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) پنجاب ایمرجنسی آپریشن سینٹر (ای او سی) کے کوآرڈینیٹر خالد پرویز کی زیر صدارت نومبر کی انسداد پولیو مہم کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے 13 اضلاع کی ضلعی ہیلتھ اتھارٹیز کے نمائندوں کا آن لائن اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں مہم کی مؤثر منصوبہ بندی، انتظامات اور ٹیموں کی تعیناتی پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر راولپنڈی کیپٹن (ر) ندیم ناصر، ڈپٹی کمشنر سوشل سروسز فضائل مدثر، سی ای او ہیلتھ ڈاکٹر احسان شنی، نمائندہ مالی اور صحت ڈاکٹر شمائلہ اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں گزشتہ انسداد پولیو مہم کی پروگریس کے ذریعے یونین کونسلوں کی کارکردگی، بچوں کی ویکسی نیشن کوریج، رہ جانے والے بچوں اور انتظامات کے حوالے سے مختلف تجاویز پیش کیں۔ وفد میں سینئر ڈپٹی کمشنر سوشل سروسز فضائل مدثر، سی ای او ہیلتھ ڈاکٹر احسان شنی، نمائندہ مالی اور صحت ڈاکٹر شمائلہ اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں گزشتہ انسداد پولیو مہم کی پروگریس کے ذریعے یونین کونسلوں کی کارکردگی، بچوں کی ویکسی نیشن کوریج، رہ جانے والے بچوں اور آئندہ مہم کے لیے تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل